DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 19.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ترقیاتی منصوبے پایا تکمیل تک گے سرفراز بگٹی ،معیشت ایک کھرب ڈالر تک لے جائیں گے احسن اقبال۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ماسٹر پلان سے حب ایک ماڈل شہر بن جائے گا، علی حسن زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	قیام امن اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، فیصل خان جمالی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پیپلز پارٹی شہیدوں کی جماعت ہے عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کیا ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	اڑان پاکستان بلوچستان کے لیے ایک ویژن ہے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ایران کے ساتھ تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، خالد حسین مگسی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	صباء تالپور کی کامیابی پی پی کو موثر پالیسیوں کا نتیجہ ہے، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	مستحکم پارلیمان پاکستان کی ٹیم کی قائم مقام گورنر سے ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	پولیو وائرس کے خاتمے تک سب کو بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	غیر حاضری کے مرتکب ڈاکٹرز اور سٹاف کو ٹرمینیٹ کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر سبی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈپٹی کمشنر خزدار یاسر اقبال نے پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کردیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	حب میں کھلی کچہری شہریوں نے شکایات کے انبار لگادیئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	صحت بخش غذا کا انتخاب فوڈ اتھارٹی کی تعلیمی اداروں میں خصوصی مہم۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان طوفانی وگردآلود ہواؤں کی لپیٹ میں معمولات زندگی متاثر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سوئی ناردرن گیس کمپنی کا ایک بار پھر گیس کی قیمتوں میں اضافے کا مطالبہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومت کے پاس عوام کے لیے کوئی مثبت پالیسی نہیں سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ملک پر مسلط موروثی سیاست دانوں نے قوم کو غلام سمجھ رکھا ہے، جمعیت نظریاتی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے مسائل معاشی ترقی سے حل نہیں کیے جاسکتے، رضا ربانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	فلسطین میں انسانیت کا خون بہایا جارہا ہے، مولانا ہدایت الرحمان۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	حافظ حسین احمد مرحوم نے ہمیشہ ظلم کی مخالفت کی، سردار اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	گیس آفس کی سریاب سے منتقلی کا فیصلہ واپس لیا جائے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نامعلوم افراد پول سے تاریں لے اڑے ساکران کے گوٹھوں کو سپلائی معطل، بیلا منشیات فروش رنگ ہاتھوں گرفتار، ہزار گنجی میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے کمسن چرواہا زخمی، حب پولیس کی کاروائیاں اسلحہ منشیات وسروقہ مال برامد ملزمان گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل :

ڈیرہ مراد جمالی خطیر رقم خرچ ہونے کے باوجود سیوریج سسٹم درست نہ ہوسکا امراض پھیلنے لگے، شادی کورس ڈاور انکاڑہ ڈیمز میں پانی کا ذخیرہ ختم، چاغی لنک روڈ کی تعمیر میں تاخیر شہری مشکلات سے دوچار۔

مورخہ 19.04.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ بلوچستان پر لگائینگے !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وفاقی کابینہ کے ہونیوالے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں کم ہوئی ہیں اس کا فائدہ عوام کو منتقل کرنے کے بجائے بلوچستان پر لگائیں گے۔ ہم نے بہت سوچ بچار کے بعد یہ طے کیا ہے کہ کراچی، قلات، خضدار، کوئٹہ چمن جیسے خونی سڑک کہتے ہیں جو ایک سنگل روڈ ہے لیکن یہ فنڈز کے بغیر مکمل ہوگی۔ آج جو تیل کی قیمتیں کم ہورہی ہیں وہ ہم پاکستانی عوام کو منتقل نہیں کررہے اس بجٹ کو ہم بلوچستان کے عوام کی نذر کررہے ہیں یہ موقع ہے کہ بلوچستان کے عوام کو احساس ہو کہ ہمارے لیے بھی کوئی سوچ رہا ہے یہ رقم این 25 پر خرچ ہوگی۔ یہ ایک بہترین معیاری کوالٹی کی سڑک ہوگی ہم خود کھڑے ہو کر اس کو بنائینگے۔ بلوچستان خوشحال ہوگا تو پاکستان خوشحال ہوگا۔ بلوچستان دیکھ رہا ہے کہ مردان سے سکھر تک موٹروے بن گئی ہے جس پر کئی سو ارب روپے لگ چکے ہیں لیکن ہمارا کیا قصور ہے کہ ہمارے پاس کوئی اس طرح کی سڑک نہیں ہے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **ہم ترقی اور خوشحالی کے سفر پر چل پڑے ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی احسن حکومتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **بلوچستان شاہراہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " **Addressing farmers woes** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ڈینگی بخار ایک خاموش قاتل وجوہات اثرات اور بچائو** " کے عنوان سے حبیب الرحمٰن سمالانی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ 20 رشوال المکرم 1446ھ 19 راپریل 2025ء نمبر 107

بلوچستان ’’اڑان پاکستان‘‘ کا پارٹنر، ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائینگے، سرفراز بگٹی

معیشت ایک کھرب ڈالر تک لے جائینگے، احسن اقبال

بلوچستان میں نہروں کے ذریعے بہت زیادہ زرخیزی لائی جاسکتی ہے، کچھی کینال کے ذریعے بلوچستان ملک کا نیا زرعی بیلٹ بن سکتا ہے، آئندہ بجٹ میں بلوچستان کو زیادہ فنڈز دیئے جائینگے، وفاقی وزیر

ہماری ترجیح عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا ہے، قومی شاہراہ اور کچھی کینال پر وزیراعظم کے شکرگزار، پیٹرول کے پیسے نہ ہوتے تو سڑکیں 10 سال بعد بنتیں، جواب دو سال میں بن جائینگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کررہی ہے، وفاقی ترقیاتی بجٹ میں دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان کیلئے زیادہ حصہ رکھا گیا ہے، آئندہ سال بھی بلوچستان کیلئے دیگر صوبوں سے زیادہ بجٹ رکھا جائے گا، امید ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں بلوچستان تیزی کے ساتھ پاکستان کا اڑان بھرتا ہوا صوبہ ہوگا، اڑان پاکستان کا مقصد 2035ء تک پاکستان کی معیشت کو ایک کھرب ڈالر تک پہنچانا ہے، 2018ء کا سانحہ اتنا ہی بڑا تھا جتنا 1971ء کا تھا، اس سانحہ نے ہمارے مستقبل کو داؤ پر لگادیا لیکن اپنے مستقبل کو دوبارہ حاصل کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ 2014ء میں ہم نے وژن 2025ء پیش کیا اور ملک ٹریک پر تھا، 2018ء نہ ہوتا تو 2025ء میں دنیا کے ٹاپ تین معاشی ممالک میں شامل ہوتے، یہ بات انہوں نے جمعہ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزرا اور اراکین اسمبلی میر عاصم کرد گیلو، بخت محمد کاکڑ، سردار کوہیار ڈومکی، مینا مجید بلوچ، عبدالمجید بادینی، محمد خان لہڑی، میر لیاقت لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، نوابزادہ زرین خان مگسی، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے احسن اقبال کا کوئٹہ آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ترجیح عام بلوچستان کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ہے منصوبے تکمیل تک پہنچائیں گے ہمارا فوکس عام آدمی ہوگا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان کا مقصد 2035ء تک پاکستان کی معیشت کو ایک کھرب ڈالر تک پہنچانا ہے اور اس کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مل کر کوشش کرنی ہے، پاکستان کی قومی ترقی کا انحصار جہاں وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے وہیں صوبائی حکومتوں کے دائرہ اختیار میں جو شعبہ جات اور سیکٹر ہیں وہ بھی کلیدی اہمیت کے حامل ہیں، بالخصوص 2010ء کے بعد ہونے والی اٹھارہویں آئینی ترمیم سے صوبائی حکومتیں بااختیار ہیں اڑان پاکستان ورکشاپ کا مقصد صوبائی اور وفاقی ترقیاتی پروگرامز کو ہم آہنگ کرنا ہے جس سے اڑان پاکستان کے اہداف حاصل کرنے میں آسانی ہو اور ہماری کوششیں ایک دوسرے سے مربوط ہوں۔ بلوچستان پاکستان کا انتہائی اہم اور کلیدی صوبہ ہے، بلوچستان میں بہت جذبہ ہے یہاں کھربوں ڈالر کی معدنیات ہیں اس سے نہ صرف بلوچستان پاکستان کا بہترین صوبہ بن سکتا ہے بلکہ قومی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرسکتا ہے، بلوچستان کے زمینی وسائل میں نہروں کے ذریعے بہت زیادہ زرخیزی لائی جاسکتی ہے، کچھی کینال کے ذریعے بلوچستان پاکستان کا نیا زرعی بیلٹ بن سکتا ہے، گوادر بندرگاہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کیلئے مستقبل میں اہم تجارتی بندرگاہ کی صورت میں برآمدات میں معاون ثابت ہوگا بلوچستان کے نوجوان بہت ہی باصلاحیت ہیں انہیں تعلیم مند اور ہنرمند بنا کر بلوچستان اور پاکستان کیلئے کارآمد بنایا جائے گا۔ بلوچستان اور وفاق کے ترقیاتی منصوبوں کو ہم آہنگ کرکے وفاقی حکومت بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کررہی ہے، وفاقی ترقیاتی بجٹ میں دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان کیلئے زیادہ حصہ رکھا گیا ہے، آئندہ سال بھی بلوچستان کیلئے دیگر صوبوں سے زیادہ بجٹ رکھا جائے گا وزیراعظم نے این 25 شاہراہ کی تعمیر کا اعلان کیا ہے آئندہ تین سال میں یہ شاہراہ مکمل ہوجائے گی، ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ کو دو رویہ کرنے کیلئے فنڈز جاری کئے جائیں گے این آٹھ اور دیگر رابطہ سڑکوں، آبی وسائل کے منصوبوں کیلئے آئندہ بجٹ میں وفاقی حکومت فنڈز فراہم کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان تیزی کے ساتھ پاکستان کا اڑان بھرتا ہوا صوبہ ہوگا۔

کوئٹہ (اے پی پی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان چوتھی اڑان بھرنے کیلئے تیار ہیں، 2018ء کے سانحہ سے پاکستان کی اڑان کریش کر گئی تھی اس کی وجوہات سمجھنے کی ضرورت ہے، صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، زراعت، مائننگ کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرینگے، وفاقی حکومت اڑان پاکستان منصوبے کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو اندھیروں سے روشنی میں لانا چاہتی ہے، پاکستان کو درپیش مسائل کی جڑ کو ڈھونڈ کر ان کا علاج کیا جائے اور ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے امن و امان، سیاسی استحکام اور پالیسیوں کا تسلسل برقرار رہے تو ہم بہتر معیشت والے ممالک میں شامل ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو وفاقی وزارت منصوبہ بندی کے زیراہتمام اڑان پاکستان کی صوبائی مشاورتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزرا و اراکین اسمبلی بخت محمد کاکڑ، کوہیار ڈومکی، عاصم کرد گیلو، مینا مجید بلوچ، عبدالمجید بادینی، محمد خان لہڑی، لیاقت لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، نوابزادہ زرین مگسی، خیر جان بلوچ، ڈاکٹر نواز کبزئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری تعمیرات و مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ایری گیشن حافظ عبدالماجد، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان، عمران خان، نیاز احمد نیچاری، شفقت انور شاہوانی، داؤد بازئی، سید ظفر بخاری و دیگر بھی موجود تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات نے شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد اڑان پاکستان کے قومی وژن میں صوبائی سطح پر مختلف شعبوں میں شامل ہونا ہے، پاکستان کی معیشت کو ٹریلین ڈالرز تک لے جانے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے بلوچستان حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے اڑان پاکستان کا صوبائی مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا، اڑان پاکستان 2035ء منصوبے کے تحت پاکستان کی معیشت کو ٹریلین ڈالرز تک پہنچانا ہے، جب 2013ء کے انتخابات کے بعد ہم نے ترقی کے سفر کا آغاز کیا تو مشکل حالات کا سامنا تھا لیکن ایک منصوبہ بندی کے تحت ہم نے امید کی روشنی پھیلائی اور کامیابی سے اپنے اہداف حاصل کئے۔ انہوں نے کہا کہ 2013ء میں 18 گھنٹے لوڈشیڈنگ ہوا کرتی تھی، روزانہ دھماکے ہوا کرتے تھے کراچی میں نظام زندگی مفلوج ہوکر رہ گیا تھا لیکن ہم پھر بھی کام کرتے رہے، جب ہماری حکومت آئی تو حکمت عملی سے ہم نے کام کیا اور 2017ء تا 18ء میں بلوچستان میں امن و امان مکمل قائم ہوچکا تھا، سیکڑوں کلومیٹرز سڑکیں بن چکی تھیں، انفراسٹرکچر کی وجہ سے بلوچستان میں حالات کو نارمل بنانے میں بڑی مدد ملی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت سے قبل اس وقت گوادر کا کوئٹہ تک زمینی راستہ نہیں تھا لوگ کچے ٹریک پر کئی گھنٹے سفر کرتے تھے پھر ہم نے کئی سو کلومیٹر روڈ تعمیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو اندھیرے سے روشنی میں لانا چاہتے ہیں، ہمارا وژن 2035 میں بلوچستان میں مختلف شعبوں تعلیم صحت، انفراسٹرکچر، زراعت اور ماحولیات کے حوالے سے اصلاحات شامل ہیں۔ بلوچستان کا پوٹینشل معدنیات کا ہے وفاقی حکومت یہاں کے لوگوں کو تعلیم دلا رہی ہے تاکہ یہی لوگ اپنے صوبے کی ترقی کیلئے کام کرسکیں، ہماری حکومت نے بلوچستان و خیبر پختونخوا کے نئے انضمام شدہ اضلاع کیلئے 5000 سکالرشپس کا اعلان کیا اور بلوچستان کے وکلا کیلئے بیرون ملک تعلیم کے حصول کیلئے سکالرشپ جاری کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 90 کے عشرے میں ہم ایشیا میں آگے اور ہمارا پیسہ مضبوط تھا لیکن پھر 99 میں بھارت آگے چلا گیا ان مسائل کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ پاکستان ذہانت، صلاحیت سمیت کسی حوالے سے کسی سے پیچھے نہیں ہے، ہمیں بیماری کی جڑ تک پہنچنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان چوتھی اڑان بھرنے کیلئے تیار ہے، اب سوال یہ ہے کہ اس اڑان کو بھرنے دیں گے یا کریش کرنے دیں گے لیکن میں واضح کرتا ہوں کہ ہمارے پاس اڑان کو کریش کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ سیاسی بے یقینی نے ہمیں پیچھے دھکیل دیا اگر ہم مکمل ہم آہنگی کے ساتھ بڑھیں گے تو ہم ایشیا کے صف اول میں شامل ہوں گے۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے ساتھ ایکسپورٹ میں اضافہ کرنا ہے پاکستان کی ہر وزارت، ہر صوبے اور ہر شہری کو اپنے علاقے کی ترقی و خوشحالی کیلئے اڑان پاکستان کے وژن کو اپنانا ہوگا، انہوں نے کہا کہ گوادر بندرگاہ ایکسپورٹ کا دروازہ ہے، بلوچستان کے محل وقوع کا پاکستان کے ایکسپورٹ لاجسٹک میں اہم کردار ہے ریکوڈک بڑا اہم منصوبہ ہے۔ ریکوڈک منصوبہ وہ پہلا قطرہ ہے کہ پھر سرمایہ کاری کی لائن لگ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 20 پسماندہ ترین اضلاع میں بلوچستان کے 11 اضلاع شامل ہیں جہاں ٹارگٹڈ اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ وہ اضلاع ترقی کرسکیں۔ آنے والے دنوں میں سب سے زیادہ انحصار ہیومن ریسورس پر ہوگا، اڑان پاکستان کے تحت 64 ارب روپے سے صحت کا منصوبہ ہے جس کے ذریعے پاکستان کو ہیپاٹائٹس فری بنانا ہے 38 سے 40 فیصد ہمارے بچے کند ذہن ہیں ہمیں ہنگامی بنیادوں پر نیوٹریشن و کند ذہن سے نکلنا ہے۔ ہمیں ترقی یافتہ قوم بننا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی شاہراہ این 25 اور کچھی کینال پر وزیراعظم کے شکرگزار ہیں کسی نے کہا کہ پیٹرول کے پیسے نہ ہوتے تو کیا سڑکیں نہیں بنتیں تو انہیں کہوں گا کہ سڑکیں ضرور بنتیں لیکن 10 سال بعد اب 2 سال میں یہ سڑکیں بن جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمن

ہفتہ 20 رشوال المکرم 1446ھ 19 اپریل 2025ء

Page No. 2

کوئٹہ :وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر احسن اقبال ملاقات کررہے ہیں

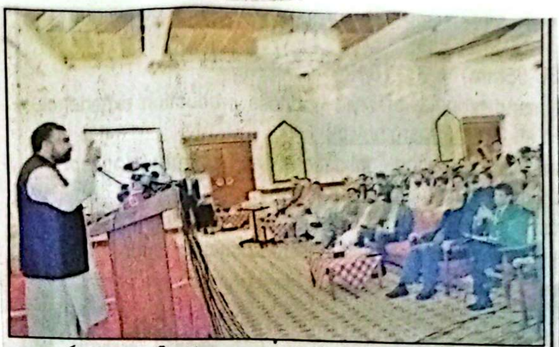

کوئٹہ' وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی وزارت ترقیات وپلاننگ کے زیر اہتمام اڑان پاکستان تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ' وفاقی وزیر احسن اقبال' وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی ودیگر قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

کوئٹہ' وفاقی وزیر احسن اقبال اور وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1 Page No. 3

19 APR 2025

مشترکہ کاوشوں سے صوبے کے مسائل کا دیرپا حل ممکن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں جاری منصوبے عوامی فلاح و بہبود کی سمت عملی قدم جن سے صوبے میں معاشی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں' سرفراز بگٹی

موثر منصوبہ بندی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور گڈ گورننس کے ذریعے ہی بلوچستان کو قومی ترقی کی دوڑ میں آگے لایا جا سکتا ہے

ملاقات میں وزیراعلیٰ نے احسن اقبال کے تعاون و بلوچستان سے دلچسپی کو سراہا بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو اور میر زرین خان مگسی بھی موجود

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات پروفیسر احسن اقبال جمعہ کے روز کوئٹہ پہنچے جہاں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور مستقبل کی.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

حکمتِ عملی پر تفصیلی بات چیت و مشاورت کی گئی ملاقات کے دوران کچھی کینال سمیت صوبے میں جاری اہم منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا بات چیت میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو شفاف، پائیدار اور تیز رفتار بنانے کیلئے وفاقی و صوبائی سطح پر قریبی رابطہ ناگزیر ہے اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو اور پارلیمانی سیکرٹری میر زرین خان مگسی بھی موجود تھے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ صوبے میں عوامی فلاح کے منصوبے موثر انداز میں مکمل کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ کچھی کینال جیسے منصوبے نہ صرف زرعی ترقی بلکہ روزگار کے مواقع میں اضافے کا ذریعہ بن رہے ہیں

کوئٹہ، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اڑان پاکستان تقریب کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزارت ترقیات و پلاننگ کمیشن کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر احسن اقبال ملاقات کر رہے ہیں صوبائی وزراء و پارلیمانی سیکرٹری بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 ہفتہ 20 شوال 1446ھ 19 اپریل 2025ء صفحات 08 شمارہ 291

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1 Page No. 6

اڑان پاکستان منصوبے کا افتتاح، آئندہ بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کیلئے رکھے ہیں

احسن اقبال کی میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس

سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کیلئے بلوچستان اہم ترین، صوبہ اور وفاق ملکر اہداف کے حصول کیلئے کام کرینگے، بلوچستان کے گیارہ پسماندہ ترین اضلاع کو ترقی دینے کے لیے وفاق پچاس فیصد رقم مہیا کریگا

بلوچستان میں کوئی بھی سڑک محفوظ نہ تھی اور ملک مالی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا عمران حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد اسی بنا پر آئی ہم نے ترقیاتی عمل میں صوبائی حکومت کی مدد کی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

بلوچستان کو درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے، ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں بلکہ سائنسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے، وزیر اعلیٰ

سب سے بڑا چیلنج بیڈ گورننس ہے جس کے لے اصلاحات کا عمل جاری ہے دہشتگردی پر قابو پانا مشکل نہیں لیکن وسائل کا درست استعمال کرنا ہوگا، بلوچستان کا مستقبل اسمگلنگ میں نہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وفاقی وزیر احسن اقبال اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 2035ء تک ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لے مجوزہ اڑان پاکستان منصوبے کا کوئٹہ میں افتتاح کردیا گیا سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کے لے بلوچستان اہم ترین ہے صوبہ اور وفاق ملکر اہداف کے حصول کے لے کام کرینگے بلوچستان کی برامدات اہم ہیں آنے والے بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کے لے رکھے گے ہیں بلوچستان کے گیارہ پسماندہ ترین اضلاع کو ترقی دینے کے لیے وفاق پچاس فیصد رقم مہیا کرے گا امن......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کا قیام تعلیم صحت کے ساتھ 2035 تک ایک کھرب ڈالر کی برامدات بڑھانا ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ 2035ء تک ملکی برامدات کو سو کھرب ڈالر تک بڑھانے سیاسی استحکام لانے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے سمت دیگر چیلنجز سے نمٹنے کے طویل المدتی منصوبے اڑان پاکستان منصوبے کے کی افتتاحی ورکشاپ کوئٹہ میں منعقد کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال کا کہنا تھا کہ اڑان پاکستان ملک کو 2035 تک ایک کھرب ڈالر برامدات کا منصوبہ ہے ماضی کی طرح ملک کو ناساعد حالات سے نکال لینگے دو ہزار اٹھارہ میں کراچی مفلوج ہو چکا ہے شہر قتل عام جاری تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھی 2012-13 کوئی بھی سڑک محفوظ نہ تھی جس کے بعد ملک مالی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا عمران حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد اسی بنا پر ائی ہم نے ترقیاتی عمل میں صوبائی حکومت کی مدد کی بڑے منصوبوں میں مدد کو ممکن بنایا کوئٹہ سے گوادر تک سڑک بنی بلوچستان میں ساڑھے چھ سو کلومیٹر سڑک قائم کی تو سڑک کے ساتھ ساتھ شہروں میں ترقی ابری ان کا کہنا تھا کہ گوادر کو کوئٹہ سے لنک کرنا کیا ترقی سے دور رکھنے کا منصوبہ تھا اج جو لوگ دہشتگردی کررہے ہیں ایف ڈبلیو کے 43 اہلکاروں نے شہادت دی بدامنی پیدا کرنے والوں کی ترقی دہشتگردی سے جڑی ہوئی ہے ہماری حکومت کی ترقی عوام کی خوشحالی کے ساتھ جڑی ہے 2035 ترقی اہداف کا منصوبہ ہے جو سب سے پہلے بلوچستان کی ترقی کے لیے ہے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں جامعات کے کیمپس کھولے گے ایس بی کے یونیورسٹی دہشتگردی کا نشانہ بنی لیکن یہاں کے لوگ پیچھے نہیں ہٹے معدنیات اور ماہی گیری کی ترقی ہماری حکومت جانے کے بعد رک گئی تھی بلوچستان کی ترقی معدنیات کی سرپرستی میں ہے بلوچستان کے بچوں کو ملک کی بہترین جامعات میں داخلے دے رہے ہیں قانون اور ماہی گیری کے شعبے میں بیرون ملک یہاں کے طلبا کو سکالرشپ دی ہے ملک کو ترقی میں تیسری اڑان ہماری حکومت ختم کر کے روک دی گئی 1947 میں کم وسائل کے باوجود پاکستان نے بے مثال ترقی کی 1947 سے دو ہزار پچیس تک کا سفر کا جائزہ لینا ہوگا کہ کہاں کہاں سیاسی عدم استحکام ترقی میں رکاوٹ بنا انیس سو ساٹھ میں پاکستان کی برامدات دو سو بیس ارب ڈالر تھی جو جاپان کوریا چین تینوں ممالک کی مشترکہ ترقی سے زیادہ تھی لیکن اب 32 ارب ڈالر ہے پاکستانی قوم کی صلاحیت میں کوئی کمی نہیں لیکن مسائل کی جڑ کو جاننا ہوگا جاپان چین سمیت ترقی کرنے والے ممالک نے سازگار ماحول کو ممکن بنایا بہترین پالیسی کے لے بہترین ماحول درکار پیدا کرنا ہوگا کسی بھی علاقے امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں ترقی کرنے والے تمام ممالک میں سیاسی استحکام تھا ترقی کے لیے پالیسی کو طویل مدت ضروری ہے ہمارے ملک میں نواز شریف نوے کی دھائی میں جنوبی ایشیا کے واحد لیڈر تھے جنھوں نے اصلاحات لائی نواز شریف کی حکومت ختم کر کے سیاسی عدم استحکام لایا گیا انہوں نے کہا کہ قومی ترقی ایک کھرب ڈالر برامدات کا حصول وفاق اور صوبے ملکر کرینگے بلوچستان میں کھربوں ڈالر کی معدنیات ہیں یہاں بھی کچھی کینال کے ذریعے زراعت کے اہداف لے جا سکتے ہیں بلوچستان میں وفاقی اس سال بجٹ میں بلوچستان کے لے سب سے زیادہ رقم رکھی ہمکرانی شاہراہ دو سالوں میں مکمل ہوگی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا چیلنج بیڈ گورننس ہے جس کے لے اصلاحات کا عمل جاری ہے دہشتگردی پر قابو پانا مشکل نہیں لیکن وسائل کا درست استعمال کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ سو فیصد میرٹ نہیں تو کم از کم اسی نوے فیصد تک ضرور لانے کے لیے کوشاں ہیں بلوچستان میں چیلنجوں کے ساتھ ترقی کے بے پناہ مواقع بھی موجود ہیں بلوچستان کا مستقبل اسمگلنگ میں نہیں بلکہ ہم نوجوانوں کو قانونی تجارت سے ہم اہنگ کرینگے وفاقی وزیر احسن اقبال کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وفاق اور صوبہ ملکر ترقی کو ممکن بنائے گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "اڑان پاکستان" ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے، جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمتِ عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا جمعہ کو یہاں وفاقی وزارت ترقیات پلاننگ کمیشن اور خصوصی اقدامات کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وفاقی وزیر......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال، صوبائی وزراء، مشیران پارلیمانی سیکریٹریز اراکین اسمبلی وفاقی و صوبائی حکام بھی شریک تھے تقریب سے خطاب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں، بلکہ سائنسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں بنیادی اصلاحات کا آغاز کیا ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ بلوچستان میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے "اڑان پاکستان" کے وژن، اور اس میں بلوچستان سمیت تمام صوبوں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ان کے مطابق اگر ہم ترقی کے نئے زاویوں کو اپنائیں اور مربوط اقدامات کریں تو پاکستان روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر اور کچھی کینال جیسے بڑے منصوبوں کے لیے تعاون کیا جو رقوم فراہم کی گئیں وہ وفاق اور تمام صوبوں کی بلوچستان سے محبت اور یکجہتی کا عملی اظہار ہیں انہوں نے واضح کیا کہ اگر یہ تعاون نہ ہوتا تو سڑکیں بہر حال بن جاتیں لیکن اس میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا اب یہی سڑکیں دو سال میں مکمل ہو رہی ہیں جو بڑی کامیابی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پر اکثر تنقید کمزور طرز حکمرانی پر ہوتی ہے لیکن اصل چیلنج بہتر گورننس، موثر منصوبہ بندی اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا ہے ہماری حکومت قابلیت اور اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے ہم مکمل شفافیت نہ سہی لیکن 60 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ واضح طور پر ہم ترقی کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہیں بلوچستان میں موجود معدنی وسائل، ماہی گیری کے شعبے، صنعتی مواقع اور تزویراتی اہمیت ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز بنا سکتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان آئندہ ایک ہفتے کے اندر "برآمداتی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دے گی تاکہ برآمدات کو فروغ ملے خصوصی صنعتی زونز کو بھی فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ حقیقی صنعتی پیداوار کے مراکز بن سکیں، نہ کہ یہ صرف علامتی منصوبے ہوں انہوں نے کہا کہ صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں جن کا تعلق بلوچستان کے ان 12 اضلاع سے ہے جو تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ ایسے منصوبے بنائے جائیں جن کا طویل مدتی فائدہ ہو اور عام آدمی کو براہ راست ریلیف ملے کچھی کینال منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ یہ منصوبہ 2002 میں شروع ہوا لیکن برسوں تعطل کا شکار رہا۔ 2017 میں بنجر زمینیں سرسبز کھیتوں میں بدلیں، اور 2022 کے سیلاب سے تباہی کے بعد موجودہ حکومت نے اسے دوبارہ بحال کر دیا ہے آج وہاں فصلیں لہرا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارا مستقبل محض وقتی امداد میں نہیں بلکہ پائیدار منصوبہ بندی میں ہے۔ ہم واٹر اسٹریسڈ (پانی کی قلت والے) علاقوں کو ایسے منصوبے دیں گے جو وہاں کے نوجوانوں کو قانونی اور پائیدار روزگار فراہم کریں ہم پرائیویٹ شعبے کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پاکستان کا قابل فخر صوبہ بنائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 126 | ہفتہ، 20 شوال، 19 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کوئٹہ، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اڑان پاکستان کی تقریب کے موقع پر پریس بریفنگ دے رہے ہیں

مستقبل میں بلوچستان تیزی سے ملک کا اُبھرتا صوبہ ہوگا، احسن اقبال، سرفراز بگٹی

صوبے میں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، زراعت اور مائننگ کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار، وعدے پورے کرینگے، مشاورتی ورکشاپ اور پریس کانفرنس سے خطاب

یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمت عملی اور عملی کام شامل ہیں، وزیراعظم پاکستان کے دل سے مشکور ہیں، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان چوتھی اڑان بھرنے کیلئے تیار ہیں، (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

اب ہم پر منحصر ہے کہ اڑان بھرنا ہے کریش کرنا ہے 2018ء کے سانحہ سے پاکستان کی اڑان کریش کرگئی تھی اس کی وجوہات سمجھنے کی ضرورت ہے، صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم صحت، زراعت، مائننگ کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرینگے، وفاقی حکومت اڑان پاکستان منصوبے کے ذریعے بلوچستان کی عوام کو اندھیروں سے روشنی میں لانا چاہتی ہیں، پاکستان کو درپیش مسائل کی جڑ کو ڈھونڈ کر ان کا علاج کیا جائے اور ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے امن وامان، سیاسی استحکام اور پالیسیوں کا تسلسل برقرار رہے تو ہم بہتر معیشت والے ممالک میں شامل ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز وفاقی وزارت منصوبہ بندی کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی صوبائی مشاورتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزرا و اراکین اسمبلی بخت محمد کاکڑ، سردار کوہیار ڈومکی، میر عاصم کرد گیلو، مینا مجید بلوچ، عبد المجید بادینی، محمد خان لہڑی، میر لیاقت لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، نوابزادہ زرین خان مگسی، خیر جان بلوچ، ڈاکٹر نواز کبزئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبد الباسط، سیکرٹری تعمیرات و مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری ایری گیشن حافظ عبد الماجد، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان، عمران خان، نیاز احمد نیچاری، شفقت انور شاہوانی، داؤد خان بازئی، سید ظفر بخاری، و دیگر بھی موجود تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبد الباسط نے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد اڑان پاکستان کے قومی وژن میں صوبائی سطح پر مختلف شعبوں میں شامل ہونا ہے، پاکستان کی معیشت کو ٹریلین ڈالرز تک لے جانے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے بلوچستان حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے اڑان پاکستان کا صوبائی مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا ہے اڑان پاکستان 2035ء منصوبے کے تحت پاکستان کی معیشت کو ٹریلین ڈالرز تک پہنچانا ہے، جب 2013ء کے انتخابات کے بعد ہم نے ترقی کے سفر کا آغاز کیا تو مشکل حالات کا سامنا تھا لیکن ایک منصوبہ بندی کے تحت ہم نے امید کی روشنی پھیلائی تھی اور کامیابی سے اپنے اہداف حاصل کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت سے قبل اس وقت گوادر کا کوئٹہ تک زمینی راستہ نہیں تھا لوگ کچے ٹریک پر کئی گھنٹے سفر کرتے تھے پھر ہم کئی سو کلومیٹر روڈ تعمیر کی۔ اس سڑک کی تعمیر اور آمد ورفت میں اضافے سے مختلف علاقوں میں روزگار و کاروبار میں اضافہ ہوا۔ جو لوگ دہشت گردی کے واقعات کررہے ہیں وہ تب بھی اس منصوبے کے مخالف تھے ایف ڈبلیو او کے 43 جوان شہید ہوئے یہ لوگ نہیں چاہتے کہ لوگ باشعور ہوں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو اندھیرے سے روشنی میں لانا چاہتے ہیں بلوچستان میں مختلف منصوبوں پر کام ہوا اور اب بھی مختلف علاقوں میں منصوبوں پر کام جاری ہے، ہمارا وژن 2035 میں بلوچستان میں مختلف شعبوں تعلیم صحت، انفراسٹرکچر، زراعت، ماحولیات کے حوالے سے اصلاحات شامل ہیں۔ بلوچستان کا پوٹینشل معدنیات کا ہے وفاقی حکومت یہاں کے لوگوں کو تعلیم دلا رہی ہے تاکہ یہی لوگ اپنے صوبے کی ترقی کیلئے کام کرسکے، ہماری حکومت نے بلوچستان و خیبرپختونخوا کے نئے انضمام شدہ اضلاع کیلئے 5000 سکالرز شپس کا اعلان کیا اور بلوچستان کے وکلا کیلئے بیرون ملک تعلیم کے حصول کیلئے سکالرشپ جاری کئے گئے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "اڑان پاکستان" ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے، جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمتِ عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا یہاں وفاقی وزارت ترقیات پلاننگ کمیشن اور خصوصی اقدامات کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال، صوبائی وزراء، مشیران پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی وفاقی وصوبائی حکام بھی شریک تھے تقریب سے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے، ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں، بلکہ سائنسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے "اڑان پاکستان" کے وژن، اور اس میں بلوچستان سمیت تمام صوبوں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ان کے مطابق اگر ہم ترقی کے نئے زاویوں کو اپنائیں اور مربوط اقدامات کریں تو پاکستان روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پر اکثر تنقید کمزور طرز حکمرانی پر ہوتی ہے لیکن اصل چیلنج بہتر گورننس، موثر منصوبہ بندی اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا ہے ہماری حکومت قابلیت اور اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے ہم مکمل شفافیت نہ سہی لیکن 80 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ انہوں نے کہا کہ صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف دیے جارہے ہیں جن کا تعلق بلوچستان کے ان 12 اضلاع سے ہے جو تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ ایسے منصوبے بنائے جائیں جن کا طویل مدتی فائدہ ہو اور عام آدمی کو براہ راست ریلیف ملے کچھی کینال منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے یاد دلایا کہ یہ منصوبہ 2002 میں شروع ہوا لیکن برسوں تعطل کا شکار رہا۔ 2017 میں بنجر زمینیں سرسبز کھیتوں میں بدلیں، اور 2022 کے سیلاب نے تباہی کے بعد موجودہ حکومت نے اسے دوبارہ بحال کردیا ہے آج وہاں فصلیں لہرا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارا مستقبل محض وقتی امداد میں نہیں بلکہ پائیدار منصوبہ بندی میں ہے۔ ہم واٹر اسٹریسڈ (پانی کی قلت والے) علاقوں کو ایسے منصوبے دیں گے جو وہاں کے نوجوانوں کو قانونی اور پائیدار روزگار فراہم کریں ہم پرائیویٹ شعبے کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پاکستان کا قابلِ فخر صوبہ بنائیں گے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقیات احسن اقبال نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی پسماندگی دور (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کررہی ہے آئندہ سال بھی بلوچستان کیلئے دیگر صوبوں سے زیادہ بجٹ رکھا جائے گا، امید ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں بلوچستان تیزی کے ساتھ پاکستان کا اڑان بھرتا ہوا صوبہ ہوگا، اڑان پاکستان کا مقصد 2035ء تک پاکستان کی معیشت کو ایک کھرب ڈالر تک پہنچانا ہے 2018ء کا سانحہ اتنا ہی بڑا تھا جتنا 1971ء کا تھا، اس سانحہ نے ہمارے مستقبل کو داو پر لگادیا لیکن اپنے مستقبل کو دوبارہ حاصل کرنے کیلئے پرعزم ہیں 2014ء میں ہم نے وژن 2025ء پیش کیا اور ملک ٹریک پر تھا، 2018ء نہ ہوتا تو 2025ء میں دنیا کے ٹاپ ٹین معاشی ممالک میں شامل ہوتے، یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزرا و اراکین اسمبلی میر عاصم کرد گیلو، بخت محمد کاکڑ، سردار کوہیار ڈومکی، مینا مجید بلوچ، عبد المجید بادینی، محمد خان لہڑی، میر لیاقت لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، نوابزادہ زرین خان مگسی، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے احسن اقبال کا کوئٹہ آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ترجیح عام بلوچستان کی زندگی میں بہتری لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ہے منصوبے تکمیل تک پہنچائیں گے ہمارا فوکس عام آدمی ہوگا۔ احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان کا مقصد 2035ء تک پاکستان کی معیشت کو ایک کھرب ڈالر تک پہنچانا ہے اور اس کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مل کر کوشش کرنی ہے، پاکستان کی قومی ترقی کا انحصار جہاں وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے وہیں صوبائی حکومتوں کے دائرہ اختیار میں جو شعبہ جات اور سیکٹر ہیں وہ بھی کلیدی اہمیت کے حامل ہیں، بلوچستان اور وفاق کے ترقیاتی منصوبوں کو ہم آہنگ کرکے وفاقی حکومت بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کررہی ہے، وفاقی ترقیاتی بجٹ میں دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان کیلئے زیادہ حصہ رکھا گیا ہے، آئندہ سال بھی بلوچستان کیلئے دیگر صوبوں سے زیادہ بجٹ رکھا جائے گا وزیراعظم نے این 25 شاہراہ کی تعمیر کا اعلان کیا ہے آئندہ تین سال میں یہ شاہراہ مکمل ہوجائے گی، ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ کو دو رویہ کرنے کیلئے فنڈز جاری کئے جائیں گے این آٹھ اور دیگر رابطہ سڑکوں، آبی وسائل کے منصوبوں کیلئے آئندہ بجٹ میں وفاقی حکومت فنڈز فراہم کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان تیزی کے ساتھ پاکستان کا اڑان بھرتا ہوا منصوبوں کو روکنے کیلئے صوبے میں دہشت گردی کی گئی، گوادر کوئٹہ سڑک جب بن رہی تھی ایف ڈبلیو او کے 43 جوان شہید ہوئے آیا یہ سڑک بلوچستان کی پسماندگی کیلئے بن رہی تھی یا ترقی کیلئے اگر یہ سڑک ترقی کیلئے بن رہی تھی تو جو لوگ بلوچستان کے حقوق کی بات کرتے ہیں ان کو خوش ہونا چاہیے تھا وہ کیوں اساتذہ، مزدوروں کو ٹارگٹ کرتے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں ترقی ہو لوگوں میں شعور آئے اور لوگ ان کے تسلط سے باہر نکلیں یہ لوگ بلوچستان کے عوام کو پسماندہ رکھ کر اپنا کھیل کھیلنا چاہتے ہیں لیکن ان عناصر کا کھیل پہلے کی طرح ناکام ہوگا، صوبے میں امن بھی بحال ہوگا صوبے کی ترقی کوئی نہیں روک سکتا بلوچستان کے عوام کیساتھ جو وعدہ کئے ہیں وہ پورے ہوں گے۔

CLIPPI[NG]

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ
حکومت

Da[te]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 19 اپریل 2025ء بمطابق 20 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 107

اڑان پاکستان منصوبے کا کوئٹہ میں افتتاح

بلوچستان اور وفاق ملکر سیاسی استحکام و معاشی ترقی کیلئے کام کرینگے

گوادر پورٹ برآمدات کیلئے گیٹ وے کا کردار ادا کریگی، ریکوڈک منصوبے سے معمولی سرمایہ کاری کا امکان ہے، وفاقی وزیر، ہمیں فیصلہ کرنا ہوگا تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی۔

سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کیلئے بلوچستان اہم ترین صوبہ ہے، بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کیلئے رکھے گئے ہیں، دہشت گردی پر قابو پانا مشکل نہیں، وسائل کا درست استعمال

کوئٹہ (پ ر) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات، احسن اقبال نے ''اڑان پاکستان

بلوچستان مشاورتی ورکشاپ'' سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کی معاشی ترقی

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ یہ ورکشاپ حکومت بلوچستان کے اشتراک سے منعقد ہوئی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، اراکین اسمبلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، سیکرٹری منصوبہ بندی اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز شریک ہوئے۔ اپنے کلیدی خطاب میں احسن اقبال نے حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ''اڑان پاکستان'' پاکستان کو ٹریلین ڈالر معیشت بنانے کے خواب کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا یہ سفر ان مشکل حالات کی یاد دلاتا ہے جب 2013 میں مسلم لیگ (ن) نے حکومت سنبھالی — ملک مایوسی، دہشت گردی، 18 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ اور صنعتی جمود کا شکار تھا، اور بلوچستان بدامنی، غیر محفوظ شاہراہوں اور انتشار کا مرکز بنا ہوا تھا۔ انہوں نے 2013 سے 2018 کے درمیان ہونے والی پیش رفت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ 2017-18 تک بلوچستان میں امن بحال ہو چکا تھا، شاہراہوں کا جال بچھ چکا تھا، اور ترقیاتی منصوبے تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے۔ انہوں نے خاص طور پر گوادر سے کوئٹہ کے درمیان 650 کلومیٹر طویل شاہراہ کی تعمیر کا ذکر کیا، جس نے 36 گھنٹوں کا سفر محض 8 گھنٹوں میں تبدیل کر دیا۔ اس شاہراہ نے نہ صرف روابط کو بہتر بنایا بلکہ روزگار اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا۔ انہوں نے ایف ڈبلیو او کے ان جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے اس ترقیاتی عمل کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ احسن اقبال نے واضح کیا کہ مسلم لیگ (ن) کا سیاسی وژن بلوچستان کی ترقی سے جڑا ہوا ہے، برخلاف ان عناصر کے جو اس کی پسماندگی کو سیاسی طاقت کا ذریعہ بناتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر-خضدار-رتوڈیرو روڈ، کوئٹہ-ژوب ہائی وے کی دو رویہ تعمیر اور این-25 ہائی وے کی اپ گریڈیشن جیسے اہم منصوبے مسلم لیگ (ن) کے دور حکومت میں مکمل ہوئے۔ تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں نئی جامعات اور کیمپس قائم کیے گئے، بیوٹمز اور سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کو مالیاتی معاونت دی گئی، اور مائننگ انجینئرنگ شعبے کو ترقی دی گئی۔ بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلبہ کے لیے 5,000 وظائف متعارف کروائے گئے جنہیں اب دوسرے مرحلے میں توسیع دی جا رہی ہے۔ بیرون ملک قانون کی تعلیم کے لیے وکلاء کے لیے خصوصی وظائف بھی دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی ترقیاتی حکمت عملی تعلیم، بنیادی ڈھانچے، توانائی اور انسانی وسائل کی ترقی پر مرکوز تھی۔ انہوں نے پرائس واٹر ہاؤس کوپرز کی 2017 کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ترقی کا وہ تسلسل برقرار رہتا تو 2040 تک پاکستان دنیا کی 20 بڑی معیشتوں میں شامل ہو سکتا تھا۔ تاہم 2018 کے بعد سیاسی عدم استحکام نے ترقی کے عمل کو متاثر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ مشکل فیصلوں کے نتیجے میں پاکستان کی معیشت ایک بار پھر بحالی کے راستے پر ہے، پالیسی ریٹ 30 فیصد سے کم ہو کر 12 فیصد پر آ گیا ہے، اسٹاک مارکیٹ نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے، ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور کرنٹ اکاؤنٹ میں ایک ارب ڈالر کا سرپلس ریکارڈ کیا گیا ہے۔ احسن اقبال نے اعلان کیا کہ ''اڑان پاکستان'' اب دوبارہ پرواز کے لیے تیار ہے۔ اگر آئندہ 22 سال تک اس وژن پر یکسوئی سے عمل کیا جائے تو پاکستان 2047 تک ایشیا کی نمایاں معیشتوں میں شامل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ برآمدات کے لیے گیٹ وے کا کردار ادا کرے گی، جبکہ ریکوڈک منصوبے سے غیر معمولی سرمایہ کاری کا امکان ہے۔ احسن اقبال نے زور دیا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان باہمی اشتراک، بالخصوص پانی، لائیو اسٹاک، شمسی توانائی اور آئی ٹی کے شعبوں میں، ''اڑان پاکستان'' کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صحت کے شعبے کی بہتری، غذائی قلت کا خاتمہ، اور پاکستان کے بیس انتہائی پسماندہ اضلاع کی ترقی پر کام جاری ہے، جس میں وفاق اور صوبے مشترکہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں وفاقی حکومت کی کوششوں کو سراہا اور وزیر اعظم شہباز شریف کا خاص طور پر کچھی کینال اور این-25 کی تیز رفتار تکمیل جیسے منصوبوں پر شکریہ ادا کیا۔ احسن اقبال نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ بلوچستان پاکستان کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کی طاقت اور مستقبل ہے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ ''اڑان پاکستان'' کے ذریعے جو خواب دیکھے گئے ہیں، انہیں حقیقت میں بدلنے کے لیے مل کر کام کریں تاکہ بلوچستان کا ہر شہری خوشحال اور روشن مستقبل کا حصہ بنے۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "اڑان پاکستان" ایک مربوط اور

بصیرت افروز اقدام ہے جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمتِ عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا جمعہ کو یہاں وفاقی وزارت ترقیات پلاننگ کمیشن اور خصوصی اقدامات کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال، صوبائی وزراء، مشیران پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی وفاقی وصوبائی حکام بھی شریک تھے تقریب سے خطاب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں، بلکہ سائنسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں بنیادی اصلاحات کا آغاز کیا ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ بلوچستان میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے "اڑانِ پاکستان" کے وژن، اور اس میں بلوچستان سمیت تمام صوبوں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ان کے مطابق اگر ہم ترقی کے نئے زاویوں کو اپنائیں اور مربوط اقدامات کریں تو پاکستان روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر اور کچھی کینال جیسے بڑے منصوبوں کے لیے تعاون کیا جو رقوم فراہم کی گئیں وہ وفاق اور تمام صوبوں کی بلوچستان سے محبت اور یکجہتی کا عملی اظہار ہیں انہوں نے واضح کیا کہ اگر یہ تعاون نہ ہوتا تو سڑکیں بہر حال بن جاتیں لیکن اس میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا اب یہی سڑکیں دو سال میں مکمل ہو رہی ہیں جو بڑی کامیابی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پر اکثر تنقید کمزور طرز حکمرانی پر ہوتی ہے لیکن اصل چیلنج بہتر گورننس، موثر منصوبہ بندی اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا ہے ہماری حکومت قابلیت اور اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے ہم مکمل شفافیت نہ سہی لیکن 80 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ واضح طور پر ہم ترقی کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہیں بلوچستان میں موجود معدنی وسائل، ماہی گیری شعبے، صنعتی مواقع اور تزویراتی اہمیت ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز بنا سکتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان آئندہ ایک ہفتے کے اندر "برآمداتی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دے گی تاکہ برآمدات کو فروغ ملے خصوصی صنعتی زونز کو بھی فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ حقیقی صنعتی پیداوار کے مراکز بن سکیں، نہ کہ یہ صرف علامتی منصوبے ہوں انہوں نے کہا کہ صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں جن کا تعلق بلوچستان کے ان 12 اضلاع سے ہے جو تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ ایسے منصوبے بنائے جائیں جن کا طویل مدتی فائدہ ہو اور عام آدمی کو براہِ

راست ریلیف ملے کچھی کینال منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ یہ منصوبہ 2002 میں شروع ہوا لیکن برسوں تعطل کا شکار رہا۔ 2017 میں بنجر زمینیں سرسبز کھیتوں میں بدلیں، اور 2022 کے سیلاب سے تباہی کے بعد موجودہ حکومت نے اسے دوبارہ بحال کر دیا ہے آج وہاں فصلیں لہرا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارا مستقبل محض وقتی امداد میں نہیں بلکہ پائیدار منصوبہ بندی میں ہے۔ ہم واٹر اسٹریسڈ (پانی کی قلت والے) علاقوں کو ایسے منصوبے دیں گے جو وہاں کے نوجوانوں کو قانونی اور پائیدار روزگار فراہم کریں ہم پرائیویٹ شعبے کیساتھ مل کر بلوچستان کو پاکستان کا قابل فخر صوبہ بنائینگے۔

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر احسن اقبال اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ

2035ء تک ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لے مجوزہ اڑان پاکستان

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

منصوبے کا کوئٹہ میں افتتاح کر دیا گیا سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کے لے بلوچستان اہم ترین ہے صوبہ اور وفاق ملکر اہداف کے حصول کے لے کام کرینگے بلوچستان کی برامدات اہم ہیں آنے والے بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کے لے رکھے گے ہیں بلوچستان کے گیارہ پسماندہ ترین اضلاع کو ترقی دینے کے لیے وفاقی پچاس فیصد رقم مہیا کرے گا امن کا قیام تعلیم صحت کے ساتھ 2035 تک ایک کھرب ڈالر کی برامدات بڑھانا ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ 2035ء تک ملکی برامدات کو سو کھرب ڈالر تک بڑھانے سیاسی استحکام لانے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے سمیت دیگر چیلنجز سے نمٹنے کے طویل المدتی منصوبے اڑان پاکستان منصوبے کے کی افتتاحی ورکشاب کوئٹہ میں منعقد کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال کا کہنا تھا کہ اڑان پاکستان ملک کو 2035 تک ایک کھرب ڈالر برامدات کا منصوبہ ہے ماضی کی طرح ملک کو ناساعد حالات سے نکال لینے گے دو ہزار اٹھارہ میں کراچی مفلوج ہو چکا ہے شہر قتل عام جاری تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھی 2012-13 کوئی بھی سڑک محفوظ نہ تھی جس کے بعد ملک مالی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا عمران حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد اسی بنا پر ای ہم نے ترقیاتی عمل میں صوبائی حکومت کی مدد کی بڑے منصوبوں میں مدد کو ممکن بنایا کوئٹہ سے گوادر تک سڑک بنی بلوچستان میں ساڑھے چھ سو کلومیٹر سڑک قائم کی تو سڑک کے ساتھ ساتھ شہروں میں ترقی ابری ان کا کہنا تھا کہ گوادر کو کوئٹہ سے لنک کرنا گیا ترقی سے دور رکھنے کا منصوبہ تھا آج جو لوگ دہشتگردی کر رہے ہیں ایف ڈبلیو کے 43 اہلکاروں نے شہادت دی بدامنی پیدا کرنے والوں کی ترقی دہشتگردی سے جڑی ہوئی ہے ہماری حکومت کی ترقی عوام کی خوشحالی کے ساتھ جڑی ہے 2035 ترقی اہداف کا منصوبہ ہے جو سب سے پہلے بلوچستان کی ترقی کے لیے ہے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں جامعات کے کیمپس کھولے گے ایس بی کے یونیورسٹی دہشتگردی کا نشانہ بنی لیکن یہاں کے لوگ پیچھے نہیں ہٹے معدنیات اور ماہی گیری کی ترقی ہماری حکومت جانے کے بعد رک گئی تھی بلوچستان کی ترقی معدنیات کی سرپرستی میں ہے بلوچستان کے بچوں کو ملک کی کی ملک ریاض سے رقم لیکر ساتھ ارب حکومت پاکستان کی دی لیکن عمران حکومت نے یہ رقم دوبارہ ملک ریاض کو دی وفاق کی جانب سے کوئٹہ میں ایکس پو میں ترے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

Page No. 7

بروز ہفتہ 19 اپریل 2025ء

احسن اقبال کی سرفراز بگٹی سے ملاقات، ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ

حکومت بلوچستان کی ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی واصلاحات پروفیسر احسن اقبال جمعہ کے روز کوئٹہ پہنچے جہاں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور مستقبل کی حکمتِ عملی پر تفصیلی بات چیت

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

ومشاورت کی گئی ملاقات کے دوران کچھی کینال سمیت صوبے میں جاری اہم منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا بات چیت میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو شفاف، پائیدار اور تیز رفتار بنانے کے لیے وفاقی وصوبائی سطح پر قریبی رابطہ ناگزیر ہے اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو اور پارلیمانی سیکرٹری میر زرین خان مگسی بھی موجود تھے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں تاکہ صوبے میں عوامی فلاح کے منصوبے مؤثر انداز میں مکمل کیے جاسکیں انہوں نے کہا کہ کچھی کینال جیسے منصوبے نہ صرف زرعی ترقی بلکہ روزگار کے مواقع میں اضافے کا ذریعہ بن رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کے تعاون اور دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی عمل میں وفاقی شراکت قابلِ تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری منصوبے عوامی فلاح و بہبود کی سمت میں عملی قدم ہیں جن سے صوبے میں معاشی سرگرمیاں تیز ہورہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مؤثر منصوبہ بندی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور گڈ گورننس کے ذریعے ہی بلوچستان کو قومی ترقی کی دوڑ میں آگے لایا جاسکتا ہے ان کا کہنا تھا کہ وفاقی وصوبائی حکومت کی مشترکہ کاوشوں سے صوبے کے مسائل کا دیرپا حل ممکن ہے، اور ہم اس سمت میں سنجیدگی سے پیش قدمی کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

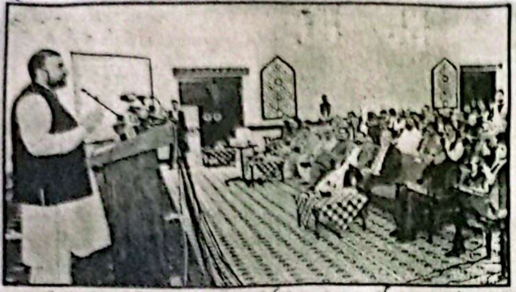

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزارت ترقیات و پلاننگ کمیشن کے زیراہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | ہفتہ 19 اپریل 2025ء بمطابق 20 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-106

وزیراعلیٰ بلوچستان: حکومت کو گورننس اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے جیسے چیلنجز درپیش ہیں

ہمارا مستقبل محض وقتی امداد میں نہیں، بلوچستان حکومت قابلیت اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے مکمل شفافیت نہ سہی 80 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے

جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے، ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ نوجوانوں کو پائیدار روزگار فراہم کریں گے

بلوچستان میں موجود معدنی وسائل، مالیاتی شعبے، صنعتی مواقع اور تزویراتی اہمیت ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز بنا سکتی ہے، حکومت آئندہ ہفتے "برآمداتی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دے گی، ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "اڑان پاکستان" ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر) ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمت عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا جمعہ کو یہاں وفاقی وزارت ترقیات پلاننگ کمیشن اور خصوصی اقدامات کے زیراہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال، صوبائی وزراء، مشیران پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی وفاقی و صوبائی حکام بھی شریک تھے تقریب سے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں، بلکہ سائنسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں بنیادی اصلاحات کا آغاز کیا ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ بلوچستان میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے "اڑان پاکستان" کے وژن، اور اس میں بلوچستان سمیت تمام صوبوں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ان کے مطابق اگر ہم ترقی کے نئے زاویوں کو اپنائیں اور مربوط اقدامات کریں تو پاکستان روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر اور کچھی کینال جیسے بڑے منصوبوں کے لیے تعاون کیا جو رقوم فراہم کی گئیں وہ وفاق اور تمام صوبوں کی بلوچستان سے محبت اور یکجہتی کا عملی اظہار ہیں انہوں نے واضح کیا کہ اگر یہ تعاون نہ ہوتا تو سڑکیں بہرحال بن جاتیں لیکن اس میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا اب یہی سڑکیں دو سال میں مکمل ہو رہی ہیں جو بڑی کامیابی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پر اکثر تنقید کمزور طرز حکمرانی پر ہوتی ہے لیکن اصل چیلنج بہتر گورننس، موثر منصوبہ بندی اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا ہے ہماری حکومت قابلیت اور اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے ہم مکمل شفافیت نہ سہی لیکن 80 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ واضح طور پر ہم ترقی کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہیں بلوچستان میں موجود معدنی وسائل، مالیاتی شعبے، صنعتی مواقع اور تزویراتی اہمیت ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز بنا سکتی ہے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان آئندہ ایک ہفتے کے اندر "برآمداتی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دے گی تاکہ برآمدات کو فروغ ملے خصوصی صنعتی زونز کو بھی فعال بنایا جارہا ہے تاکہ وہ حقیقی صنعتی پیداوار کے مراکز بن سکیں، نہ کہ یہ صرف علامتی منصوبے ہوں انہوں نے کہا کہ صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف دیے جارہے ہیں جن کا تعلق بلوچستان کے ان 12 اضلاع سے ہے جو تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ ایسے منصوبے بنائے جائیں جن کا طویل مدتی فائدہ ہو اور عام آدمی کو براہ راست ریلیف ملے کچھی کینال منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے یاد دلایا کہ یہ منصوبہ 2002 میں شروع ہوا لیکن برسوں تعطل کا شکار رہا۔ 2017 میں بنجر زمینیں سرسبز کھیتوں میں بدلیں، اور 2022 کے سیلاب سے تباہی کے بعد موجودہ حکومت نے اسے دوبارہ بحال کر دیا ہے آج وہاں فصلیں لہرا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارا مستقبل محض وقتی امداد میں نہیں بلکہ پائیدار منصوبہ بندی میں ہے۔ ہم واٹر اسٹریسڈ (پانی کی قلت والے) علاقوں کو ایسے منصوبے دیں گے جو وہاں کے نوجوانوں کو قانونی اور پائیدار روزگار فراہم کریں ہم پرائیویٹ شعبے کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پاکستان کا قابل فخر صوبہ بنائیں گے۔

کوئٹہ، وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مشترکہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ احسن اقبال ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 106 | ہفتہ 19 اپریل 2025ء بمطابق 20 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 29

...ج ترقی کیلئے واضح منصوبہ بندی کی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان، گیارہ پسماندہ اضلاع کو ترقی یافتہ بنایا جائیگا، وزیر منصوبہ بندی

...ستان کا مستقبل اسمگلنگ میں نہیں

میر سرفراز بگٹی

...ستان اہم ترین ہے صوبہ اور وفاق مل کر کام کریں گے تاکہ عوام کو امن اور خوشحالی دے سکیں، بلوچستان کی برآمدات بہت اہم ہیں

...ہے بلوچستان کا بڑا مسئلہ بیڈ گورننس ہے وسائل کا درست استعمال کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر منصوبہ بندی کا تقریب میں اظہار خیال

...اف حاصل کرنے کے ...وبے کا کوئٹہ میں افتتاح

کردیا گیا سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کے لے بلوچستان اہم ترین ہے صوبہ اور وفاق ملکر اہداف

کے حصول کے لے کام کرینگے بلوچستان کی برامدات اہم ہیں آنے والے بجٹ میں سب سے

زیادہ فنڈز بلوچستان کے لے رکھے گے ہیں بلوچستان کے گیارہ پسماندہ ترین اضلاع کو ترقی

دینے کے لیے وفاقی پچاس فیصد رقم مہیا کرے گا

...من کا قیام تعلیم صحت کے ساتھ 2035 تک ایک کھرب ڈالر کی برامدات بڑھانا ترجیح ہے۔ یہ بات ...نہوں نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ 2035 تک ملکی برامدات کو سو کھرب ڈالر تک بڑھانے سیاسی استحکام لانے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے سمیت دیگر چیلنجز سے نمٹنے کے طویل المدتی منصوبے اڑان پاکستان منصوبے کے کی افتتاحی ورکشاپ کوئٹہ میں منعقد کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال کا کہنا تھا کہ اڑان پاکستان ملک کو 2035 تک ایک کھرب ڈالر برامدات کا منصوبہ ہے ماضی کی طرح ملک کو نا مساعد حالات سے نکال لینگے دو ہزار اٹھارہ میں کراچی مفلوج ہو چکا ہے شہر قتل عام جاری تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھی 2012-13 کوئی بھی سڑک محفوظ نہ تھی جس کے بعد ملک مالی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا عمران حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد اسی بنا پر ای ہم نے ...کی بجے۔

زقیاتی عمل میں صوبائی حکومت کی مدد ...منصوبوں میں مدد کو ممکن بنایا کوئٹہ سے گوادر تک سڑک بنی بلوچستان میں ساڑھے چھ سو کلومیٹر سڑک قائم کی تو سڑک کے ساتھ ساتھ شہروں میں ترقی ابری ...ن کا کہنا تھا کہ گوادر کو کوئٹہ سے لنک کرنا کیا ترقی سے ...ور رکھنے کا منصوبہ تھا آج جو لوگ دہشتگردی کر رہے ہیں ایف ڈبلیو کے 43 اہلکاروں نے شہادت دی بدامنی پیدا کرنے والوں کی ترقی دہشتگردی سے جڑی ہوئی ہے ہماری حکومت کی ترقی عوام کی خوشحالی کے ساتھ جڑی ہے 2035 ترقی اہداف کا منصوبہ ہے جو سب سے پہلے بلوچستان کی ترقی کے لیے ہے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں جامعات کے کیمپس کھولے گے ایس بی کے یونیورسٹی دہشتگردی کا نشانہ بنی لیکن یہاں کے لوگ پیچھے نہیں ہٹے معدنیات اور ماہی گیری کی ترقی ہماری حکومت جانے کے بعد رک گئی تھی بلوچستان کی ترقی معدنیات کی سرپرستی میں ہے بلوچستان کے بچوں کو ملک کی بہترین جامعات میں داخلے دے رہے ہیں قانون اور مایہ گیری کے شعبے میں بیرون ملک یہاں کے طلبا کو سکالرشپ دی ہے ملک کو ترقی میں تیسری اڑان ہماری حکومت ختم کر کے روک دی گئی 1947 میں کم وسائل کے باوجود پاکستان نے بے مثال ترقی کی 1947 سے دو ہزار پچیس تک کا سفر کا جائزہ لینا ہوگا کہ کہاں کہاں سیاسی عدم استحکام ترقی میں رکاوٹ بنا انیس سو ساٹھ میں پاکستان کی برمدات دو سو بیس ارب ڈالر تھی جو جاپان کوریا چین تینوں ممالک کی مشترکہ ترقی سے زیادہ تھی لیکن اب 32 ارب ڈالر ہے پاکستانی قوم کی صلاحیت میں کوئی کمی نہیں لیکن

وسائل کی جڑ کو جاننا ہوگا جاپان چین سمیت ترقی کرنے والے ممالک نے سازگار ماحول کو ممکن بنایا بہترین پالیسی کے لے بہترین ماحول درکار پیدا کرنا ہوگا کسی بھی علاقے امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں ترقی کرنے والے تمام ممالک میں سیاسی استحکام تھا ترقی کے لیے پالیسی کو طویل مدت ضروری ہے ہمارے ملک میں نواز شریف نوے کی دھائی میں جنوبی ایشیا کے واحد لیڈر تھے جنہوں نے اصلاحات لائی نواز شریف کی حکومت ختم کر کے سیاسی عدم استحکام لایا گیا انہوں نے کہا کہ قومی ترقی ایک کھرب ڈالر برامدات کا حصول وفاق اور صوبے ملکر کرینگے بلوچستان میں کھربوں ڈالر کی معدنیات ہیں یہاں کھی کیبنال کے زریعے زراعت کے اہداف لے جاسکتے ہیں بلوچستان میں وفاق اس سال بجٹ میں بلوچستان کے لے سب سے زیادہ رقم رکھی ہے کراچی شاہراہ دو سالوں میں مکمل ہوگی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان

سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا چیلنج بیڈ گورننس ہے جس کے لے اصلاحات کا عمل جاری ہے دہشتگردی پر قابو پانا مشکل نہیں لیکن وسائل کا درست استعمال کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ سو فیصد میرٹ نہیں تو کم از کم اسی نوے فیصد تک ضرور لانے کے لیے کوشاں ہیں بلوچستان میں چیلنجوں کے ساتھ ترقی کے بے پناہ مواقع بھی موجود ہیں بلوچستان کا مستقبل اسمگلنگ میں نہیں بلکہ ہم نوجوانوں کو قانونی تجارت سے ہم آہنگ کرینگے وفاقی وزیر احسن اقبال کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وفاق اور صوبہ ملکر ترقی کو ممکن بنائے گے بلوچستان میں امن کا مسئلہ دو ہزار بارہ میں بھی درکار تھا ماضی کی حکومت نے دہشتگردوں کے ساتھ نرمی برتی گی تو انہوں کے جڑ پکڑ لی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے تمام وعدے پورے ہونگے وفاق حکومت نے جو عہد کیا ہے پورا کر رہی ہے ایپکس کمیٹی کی سب کمیٹی بنی ہے تمام معاملات طے ہونگے دو ہزار اٹھارہ کا سانحہ نے ملک کا مستقبل توڑا نواز شریف کو نااہل کرنے والے ججز کا محاسبہ ضروری ہے برطانوی حکومت کی ملک ریاض سے رقم لیکر ساٹھ ارب حکومت پاکستان کی دی لیکن عمران حکومت نے یہ رقم دوبارہ ملک ریاض کو دی وفاق کی جانب سے کوئٹہ میں ایکسپو سینٹر بنے گا۔

...اف اعلان جہاد کریں اتحاد اہل...

...جی محمد ظریف رضوی حافظ محمد یوسف مسکا... ...لام محمد حسینی پروفیسر صالح محمد محمد ذیشان ... ذوالفقار علی طارقی قادری علامہ شع... ...علامہ محمد ذیشان طارقی محمد نعیم مدنی کرر ...اکین شورہ نے احتجاجی مظاہرے سے ا... ...ت میں اسرائیلی دہشت گردی اور فلس... ...وں کی نسل کشی کی بھرپور مذمت کرتے ہو... ...تمام مسلم ممالک ملکر فلسطینی مسلمانوں کی ... ...رتے ہوئے اسرائیلی دہشت گردی کو ... ...اور مسلمانوں کا تحفظ یقینی بنائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 1

Dated: 19 APR 2025 Page No/ 0

کوئٹہ، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وفاقی وزیر احسن اقبال وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

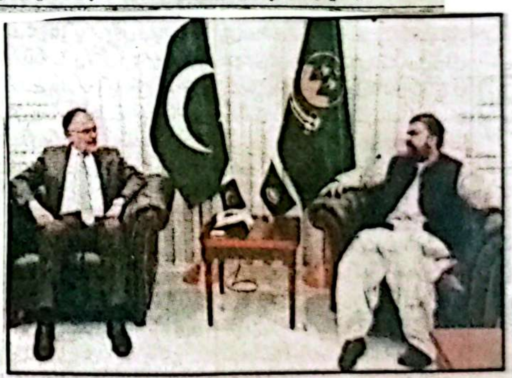

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 19 اپریل 2025ء 20 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 107

سیاسی استحکام معاشی ترقی کیلئے بلوچستان اہم ترین ہے

سرفراز بگٹی، احسن اقبال

صوبہ اور وفاق ملکر اہداف کے حصول کے لے کام کرینگے بلوچستان کی برآمدات اہم ہیں آنے والے بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کے لیے رکھے گئے ہیں

بلوچستان کے گیارہ پسماندہ ترین اضلاع کو ترقی دینے کے لیے وفاقی پچاس فیصد رقم مہیا کرے گا، وفاقی اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن، این این آئی) وفاقی وزیر احسن اقبال اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے 2035 تک ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لئے مجوزہ اڑان پاکستان منصوبہ کا کوئٹہ میں افتتاح کے موقع پر کہا کہ سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کے لئے بلوچستان اہم ترین ہے صوبہ اور وفاق ملکر اہداف کے حصول کے لے کام کرینگے بلوچستان کی برامدات اہم ہیں انے والے بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز بلوچستان کے لئے رکھے گئے ہیں بلوچستان کے 11 پسماندہ ترین اضلاع کو ترقی دینے کے لیے وفاقی 50 فیصد رقم مہیا کرے گا امن کا قیام تعلیم صحت کے ساتھ دو 2035 تک ایک کھرب ڈالر کی برامدات بڑھانا ترجیح ہے۔ 2035 تک ملکی برامدات کو سو کھرب ڈالر تک بڑھانے سیاسی استحکام لانے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے سمیت دیگر چیلنجز سے نمٹنے کے طویل المدتی منصوبے اڑان پاکستان منصوبے کے منعقدہ افتتاحی ورکشاپ سے کوئٹہ میں خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان ملک کو 2035 تک ایک کھرب ڈالر برامدات کا منصوبہ ہے ماضی کی طرح ملک کو نامساعد حالات سے نکال لینے گے دو ہزار اٹھارہ میں کراچی مفلوج ہو چکا ہے شہر قتل عام جاری تھا بلوچستان میں بھی دو ہزار بارہ تیرہ میں کوئی بھی سڑک محفوظ نہ تھی جس کے بعد ملک مالی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا عمران حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد اسی بنا پر ای ہم نے ترقیاتی عمل میں صوبائی حکومت کی مدد کی بڑے منصوبوں میں مدد کو ممکن بنایا کوئٹہ سے گوادر تک سڑک بنی بلوچستان میں ساڑھے چھ سو کلو میٹر سڑک قائم کی تو سڑک کے ساتھ ساتھ شہروں میں ترقی ابھری انہوں نے کہا کہ گوادر کو کوئٹہ سے لنک کرنا کیا ترقی سے دور رکھنے کا منصوبہ تھا آج جو لوگ دہشتگردی کر رہے ہیں ایف ڈبلیو کے 43 اہلکاروں نے شہادت دی بدامنی پیدا کرنے والوں کی ترقی دہشتگردی سے جڑی ہوئی ہے ہماری حکومت کی ترقی عوام کی خوشحالی کے ساتھ جڑی ہے 2035 ترقی اہداف کا منصوبہ ہے جو سب سے پہلے بلوچستان کی ترقی کے لیے ہے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں جامعات کے کیمپس کھولے گئے ایس بی کے یونیورسٹی دہشتگردی کا نشانہ بنی لیکن یہاں کے لوگ پیچھے نہیں ہٹے معدنیات اور ماہی گیری کی ترقی ہماری حکومت کے جانے کے بعد رک گئی تھی بلوچستان کی ترقی معدنیات کی سرپرستی میں ہے بلوچستان کے بچوں کو ملک کی بہترین جامعات میں داخلے دے رہے ہیں قانون اور ماہی گیری کے شعبے میں بیرون ملک یہاں کے طلبا کو سکالر شپ دی ہے ملک کو ترقی میں تیسری اڑان ہماری حکومت ختم کر کے روک دی گئی 1947 میں کم وسائل کے باوجود پاکستان نے بے مثال ترقی کی 1947 سے دو ہزار پچیس تک کا سفر کا جائزہ لینا ہوگا کہ کہاں کہاں سیاسی عدم استحکام ترقی میں رکاوٹ بنا 1960 میں پاکستان کی برآمدات 220 ارب ڈالر تھی جو جاپان کوریا چین تینوں ممالک کی مشترکہ ترقی سے زیادہ تھی لیکن اب 32 ارب ڈالر ہے پاکستانی قوم کی صلاحیت میں کوئی کمی نہیں لیکن مسائل کی جڑ کو جاننا ہوگا جاپان چین سمیت ترقی کرنے والے ممالک نے سازگار ماحول کو ممکن بنایا بہترین پالیسی کے لے بہترین ماحول درکار پیدا کرنا ہوگا کسی بھی علاقے امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں ترقی کرنے والے تمام ممالک میں سیاسی استحکام تھا ترقی کے لیے پالیسی کو طویل مدت ضروری ہے ہمارے ملک میں نواز شریف نوے کی دھائی میں جنوبی ایشیا کے واحد لیڈر تھے جنہوں نے اصلاحات لای نواز شریف کی حکومت ختم کر کے سیاسی عدم استحکام لایا گیا قومی ترقی ایک کھرب ڈالر برامدات کا حصول وفاق اور صوبے ملکر کرینگے بلوچستان میں کھربوں ڈالر کی معدنیات ہیں یہاں کچھی کینال کے ذریعے زراعت کے اہداف لے جاسکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ زمانہ

Bullet No. 1

Page No. 2

ہفتہ، 20 شوال المکرم 1446ھ، 19 اپریل 2025ء

وفاقی زیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اڑان پاکستان تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وفاقی زیر ترقیات و پلاننگ کمیشن کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی زیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو اور سردار کوہیار ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اڑان پاکستان تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

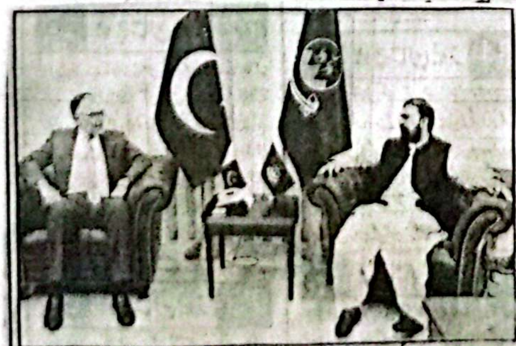

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال ملاقات کر رہے ہیں

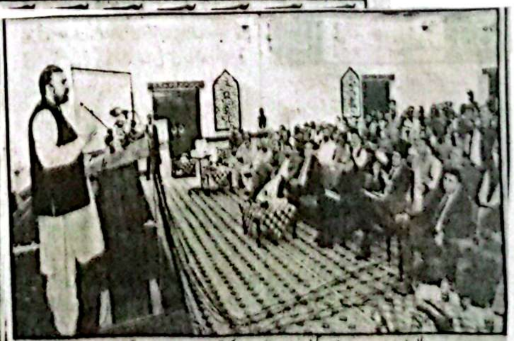

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ABC CERTIFIED — بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 62

ہفتہ 19 اپریل 2025ء | 20 شوال | 1446ھ | رجسٹرڈ ڈی سی ایل-10

…صوں کی …لو وسائل کی منصفانہ تقسیم اور مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق

…پر قریبی رابطہ ناگزیر، وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے، وفاقی وزیر، مشترکہ کاوشوں سے صوبے کے مسائل کا دیرپا حل ممکن ہے، وزیراعلیٰ

…یادہ فنڈز مہیا کریگی، اڑان پاکستان کیلئے تمام صوبوں کی یکساں ترقی ضروری ہے، 2018 کا سانحہ 1971 جتنا بڑا تھا، احسن اقبال اور سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (یو این اے): وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات سینیٹر احسن اقبال اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت آئندہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو دیگر صوبوں سے زیادہ فنڈز مہیا کریگی، اڑان پاکستان کیلئے تمام صوبوں کی یکساں ترقی ضروری ہے، 2018 کا سانحہ 1971 کے سانحہ جتنا بڑا سانحہ تھا جس نے پاکستان کو سیاسی بحران کی طرف دھکیل دیا، جس کو صادق و امین کہا گیا انہوں نے 190 ملین پاؤنڈ کا ڈاکہ ڈالا، پی ٹی آئی کو ریلی و احتجاج کی بجائے اپنے لیڈر کا محاسبہ کرنا چاہیے، حکومت بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ہے ان کے ساتھ مل کر منصوبے تکمیل تک پہنچائیں گے ہمارا فوکس عام آدمی ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بخت محمد کاکڑ، سردار کوہیار ڈومکی، میر عاصم کرد گیلو، مینا مجید بلوچ، عبدالمجید بادینی، محمد خان لہڑی، میر لیاقت لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، نوابزادہ زرین خان مگسی، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند و دیگر بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان کے تحت پاکستان کی معیشت کو ٹریلین ڈالرز تک لے جائیں گے، پاکستان میں 2010 میں ہونے والی آئین سازی کے بعد صوبوں کو خودمختاری مل گئی اور اب اڑان پاکستان کیلئے صوبوں کا کردار وقت کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم و کلیدی صوبہ ہے مستقبل کے حوالے سے معدنیات کی وجہ سے بلوچستان امیر ترین صوبہ بن سکتا ہے، کچھی کینال کے ذریعے بلوچستان سرسبز بن سکتا ہے، بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہے، صوبے کی ترقی (…) ہم آہنگ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا حصہ زیادہ رکھا گیا ہے بلکہ آئندہ آنے والے بجٹ میں دیگر صوبوں سے زیادہ بجٹ بلوچستان کو دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ژوب ڈیرہ اسماعیل خان کوئٹہ کراچی شاہراہ سمیت دیگر کی تعمیر سے صوبہ ترقی کریگا، میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان اڑان بھرتا ہوا صوبہ بنے گا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "اڑان پاکستان" کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پیچھے واضح حکمت عملی اور عملی اقدامات کی بنیاد ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی کے لیے محض خواب نہیں بلکہ ٹھوس منصوبہ بندی اور اقدامات کی ضرورت ہے، جس کی کامیاب مثال دنیا کی مختلف اقوام ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں اصلاحات کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں 210 ارب روپے کے فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کیا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کے تعاون سے بلوچستان میں بڑی شاہراہوں اور کچھی کینال منصوبے کی تکمیل ممکن ہوسکی ہے، اور اگر وفاقی حکومت کی معاونت نہ ہوتی تو یہ سڑکیں دس سال میں بھی مکمل نہ ہو پاتیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کیے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ بلوچستان کے معدنی، صنعتی اور تزویراتی مواقع ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز کرتے ہیں۔ اسی لیے اگلے ہفتے "میرآمداتی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دی جائے گی اور خصوصی صنعتی زونز کو علامتی نہیں بلکہ فعال پیداواری مراکز بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے صادق پبلک اسکول میں بلوچستان کے 12 پسماندہ اضلاع کے 100 طلبہ کو وظائف دینے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ ہم ایسے منصوبے بنا رہے ہیں جو طویل مدتی فائدہ اور براہ راست عوامی ریلیف فراہم کریں گے۔ کچھی کینال منصوبے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اب بنجر زمینوں کو سرسبز کھیتوں میں تبدیل کر رہا ہے، اور پانی کی قلت والے علاقوں کو روزگار کی فراہمی کے ساتھ پائیدار ترقیاتی منصوبے دیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ ہم بلوچستان کو پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مل کر ایک قابل فخر صوبہ بنائیں گے۔ اس موقع پر صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے کام کریں گے، ترقیاتی منصوبوں کو روکنے کیلئے دہشتگری کی گئی، گوادر روڈ پر 43 ایف ڈبلیو او کے اہلکار شہید کئے گئے، یہ دہشتگرد کیوں اساتذہ، مزدوروں و نہتے لوگوں کو ٹارگٹ کر رہے ہیں، ہم ان عناصر کو مکمل ناکام بنائیں گے، بلوچستان کی ترقی کوئی نہیں روک سکتا لیکن یہ ترقی تب ہوگی جب سب ایک ساتھ چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں ٹریک پر تھے جن کی بین الاقوامی اداروں نے تصدیق کی۔ 2018 کا سانحہ 71 جتنا بڑا سانحہ تھا پاکستان کو سیاسی بحران کی طرف دھکیلا گیا تھا۔ جس کو صادق و امین کہا گیا اس نے 190 ملین پاؤنڈ کا ڈاکہ ڈالا۔ برطانیہ نے ملک ریاض سے 190 ملین پاؤنڈ ضبط کیا کہ یہ پاکستان کے عوام کا پیسہ ہے لیکن انہوں نے وہ رقم واپس کرنے کی بجائے ملک ریاض کو دینے کی کوشش کی جو عوام ٹیکس پر ڈاکہ ہے، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی والے کرپشن کے خلاف ہے ہر کسی کو چور ڈاکو کہتے ہیں لیکن ان کو اپنے لیڈر کی چوری نظر نہیں آ رہی، پی ٹی آئی کا فرض ہے کہ اپنے لیڈر کا محاسبہ کرے۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری منصوبے عوامی فلاح و بہبود کی سمت میں عملی قدم ہیں جن سے صوبے میں معاشی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مؤثر منصوبہ بندی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور گڈ گورننس کے ذریعے ہی بلوچستان کو قومی ترقی کی دوڑ میں آگے لایا جا سکتا ہے ان کا کہنا تھا کہ وفاقی و صوبائی حکومت کی مشترکہ کاوشوں سے صوبے کے مسائل کا دیرپا حل ممکن ہے، اور ہم اس سمت میں سنجیدگی سے پیش قدمی کر رہے ہیں

…بلوچستان میر سرفراز … بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 …

مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی مشاورت کی گئی ملاقات کے دوران بھی یہ سمیت صوبے میں جاری اہم منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا بات چیت میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو شفاف، پائیدار اور تیز رفتار بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر قریبی رابطہ ناگزیر ہے اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو اور پارلیمانی سیکرٹری میر زرین خان مگسی بھی موجود تھے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ صوبے میں عوامی فلاح کے منصوبے مؤثر انداز میں مکمل کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ کچھی کینال جیسے منصوبے نہ صرف زرعی ترقی بلکہ روزگار کے مواقع میں اضافے کا ذریعہ بن رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کے تعاون اور دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی عمل میں وفاقی شراکت قابل تحسین ہے

…پاس کوئی دستاویز نہیں تھی اور نہ ہی انہوں …ی قسم کی کوئی رجسٹریشن کرا رکھی تھی۔ ان …کو چاروں صوبوں، کشمیر اور گلگت بلتستان …واپس بھیجا گیا۔ ان لوگوں کو سب سے پہلے …ٹ پوائنٹ پر رکھا جاتا ہے جو سب سے …پنجاب میں ہیں جن کی تعداد 38 ہے۔ …اسلام آباد میں، دو خیبر پختونخوا میں، دو سندھ …بلوچستان میں ہیں۔ اسی طرح کشمیر اور …بلتستان میں ہیں۔ وزیر مملکت کا کہنا تھا کہ …م آباد میں واپس بھیجے جانے والے افغان …ینوں کے لیے قائم کیا گیا ٹرانزٹ پوائنٹ …تھانہ یا جیل نہیں بلکہ حج کمپلیکس ہے جہاں …ح کی سہولتیں دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا …پاکستانی وزارت خارجہ افغان حکومت کے …

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 15

روزنامہ میزان کوئٹہ

بیاد حبیب الرحمٰن

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 19 اپریل 2025ء 20 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 227

اڑان پاکستان مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں حکمتِ عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں

بلوچستان کو موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے، بلوچستان میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "اڑان پاکستان" ایک مربوط اور بصیرت افروز اقدام ہے جس میں ترقی کے لیے واضح منصوبہ بندی کی گئی ہے یہ کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ اس کے پسِ منظر میں حکمتِ عملی اور عملی قدم شامل ہیں جیسا کہ دنیا کی کئی اقوام نے خواب دیکھ کر ہی اپنی ترقی کی منزلیں حاصل کیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا جمعہ کو یہاں وفاقی (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزارت ترقیات و پلاننگ کمیشن کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزارت ترقیات پلاننگ کمیشن اور خصوصی اقدامات کے زیر اہتمام اڑان پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وفاقی وزیر ترقیات و پلاننگ کمیشن احسن اقبال، صوبائی وزراء، مشیران پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی وفاقی و صوبائی حکام بھی شریک تھے تقریب سے خطاب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت موثر اصلاحات، درست منصوبہ بندی اور قابلیت پر مبنی حکمرانی کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ ترقی محض منصوبوں کے اعلان سے نہیں، بلکہ سائنسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر عملی اقدامات سے حاصل ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے مگر منصوبہ بندی و ترقیات میں بنیادی اصلاحات کا آغاز کیا ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ بلوچستان میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز کو موثر طریقے سے خرچ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے "اڑان پاکستان" کے وژن، اور اس میں بلوچستان سمیت تمام صوبوں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ان کے مطابق اگر ہم ترقی کے نئے زاویوں کو اپنائیں اور مربوط اقدامات کریں تو پاکستان روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان کے تہِ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر اور کچھی کینال جیسے بڑے منصوبوں کے لیے تعاون کیا جو رقوم فراہم کی گئیں وہ وفاق اور تمام صوبوں کی بلوچستان سے محبت اور یکجہتی کا عملی اظہار ہیں انہوں نے واضح کیا کہ اگر یہ تعاون نہ ہوتا تو سڑکیں بہر حال بن جاتیں لیکن اس میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا اب یہی سڑکیں دو سال میں مکمل ہو رہی ہیں جو بڑی کامیابی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پر اکثر تنقید کمزور طرزِ حکمرانی پر ہوتی ہے لیکن اصل چیلنج بہتر گورننس، موثر منصوبہ بندی اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا ہے ہماری حکومت قابلیت اور اہلیت پر مبنی نظام کے نفاذ کے لیے پرعزم ہے ہم مکمل شفافیت نہ سہی لیکن 80 فیصد تک میرٹ یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گے جب نوجوانوں کو ان کا حق دیا جائے گا تو وہ خود بخود حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمیں تباہی کے راستے پر جانا ہے یا ترقی کے؟ واضح طور پر ہم ترقی کے راستے پر چلنے کے لیے تیار ہیں بلوچستان میں موجود معدنی وسائل، ماہی گیری شعبے، صنعتی مواقع اور تزویراتی اہمیت ہمیں دیگر صوبوں سے ممتاز بناتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان آئندہ ایک ہفتے کے اندر "برآمداتی ترقیاتی بورڈ" کی منظوری دے گی تاکہ برآمدات کو فروغ ملے خصوصی صنعتی زونز کو بھی فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ حقیقی صنعتی پیداوار کے مراکز بن سکیں نہ کہ یہ صرف علامتی منصوبے ہوں انہوں نے کہا کہ صادق پبلک اسکول بہاولپور میں 100 طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں جن کا تعلق بلوچستان کے ان 12 اضلاع سے ہے جو تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ ایسے منصوبے بنائے جائیں جن کا طویل مدتی فائدہ ہو اور عام آدمی کو براہ راست ریلیف ملے کچھی کینال منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ یہ منصوبہ 2002 میں شروع ہوا لیکن برسوں تعطل کا شکار رہا۔ 2017 میں بنجر زمینیں سرسبز کھیتوں میں بدلیں، اور 2022 کے سیلاب سے تباہی کے بعد موجودہ حکومت نے اسے دوبارہ بحال کر دیا ہے آج وہاں فصلیں لہرا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارا مستقبل محض وقتی امداد میں نہیں بلکہ پائیدار منصوبہ بندی میں ہے۔ ہم واٹر اسٹریسڈ (پانی کی قلت والے) علاقوں کو ایسے منصوبے دیں گے جو وہاں کے نوجوانوں کو قانونی اور پائیدار روزگار فراہم کریں ہم پرائیویٹ شعبے کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پاکستان کا قابل فخر صوبہ بنائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 16

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

ہفتہ 19 اپریل 2025ء 20 شوال المکرم 1446ھ

حکومت بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ہے، احسن اقبال، سرفراز بگٹی

...کے ساتھ ملکر منصوبے تکمیل تک پہنچائینگے ہمارا فوکس عام آدمی ہوگا، وفاقی حکومت آئندہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو دیگر صوبوں سے زیادہ فنڈز مہیا کریگی، اڑان پاکستان کیلئے تمام صوبوں کی یکساں ترقی ضروری ہے 2018 کا سانحہ 1971ء کے سانحہ جتنا بڑا سانحہ تھا

...نے پاکستان کو سیاسی بحران کی طرف دھکیل دیا، جس کو صادق وامین کہا گیا انہوں نے 190 ملین پاؤنڈ کا ڈاکہ ڈالا، پی ٹی آئی کو ریلی واحتجاج کی بجائے اپنے لیڈر کا محاسبہ کرنا چاہیے، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی واصلاحات اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات سینیٹر احسن اقبال اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ

وفاقی حکومت آئندہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو دیگر صوبوں سے زیادہ فنڈز مہیا کریگی، اڑان پاکستان کیلئے تمام صوبوں کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

یکساں ترقی ضروری ہے۔ 2018 کا سانحہ 1971ء کے سانحہ جتنا بڑا سانحہ تھا جس نے پاکستان کو سیاسی بحران کی طرف دھکیل دیا، جس کو صادق وامین کہا گیا انہوں نے 190 ملین پاؤنڈ کا ڈاکہ ڈالا، پی ٹی آئی کو ریلی واحتجاج کی بجائے اپنے لیڈر کا محاسبہ کرنا چاہیے، حکومت بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ہے ان کے ساتھ مل کر منصوبے تکمیل تک پہنچائیں گے ہمارا فوکس عام آدمی ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء واراکین اسمبلی بخت محمد کاکڑ، سردار کوہیار ڈومکی، میر عاصم کرد گیلو، مینا مجید بلوچ، عبدالمجید بادینی، محمد خان لہڑی، میر لیاقت لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، نوابزادہ زرین خان مگسی، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند ودیگر بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان کے تحت پاکستان کی معیشت کو ٹریلین ڈالرز تک لے جائیں گے، پاکستان میں 2010ء میں ہونے والی آئین سازی کے بعد صوبوں کو خودمختاری مل گئی اور اب اڑان پاکستان کیلئے صوبوں کا کردار وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم کلیدی صوبہ ہے مستقبل کے حوالے سے معدنیات کی وجہ سے بلوچستان امیر ترین صوبہ بن سکتا ہے۔ کچھی کینال کے ذریعے بلوچستان سرسبز بن سکتا ہے بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہے صوبے کی ترقی و منصوبوں کو ہم آہنگ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا حصہ زیادہ رکھا گیا ہے بلکہ آئندہ آنے والے بجٹ میں دیگر صوبوں سے زیادہ بجٹ بلوچستان کو دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ژوب ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ کراچی شاہراہ سمیت دیگر کی تعمیر سے صوبہ ترقی کریگا، میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان اڑان ابھرتا ہوا صوبہ بنے گا۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اڑان پاکستان کا پارٹنر ہے ان کے ساتھ مل کر منصوبے تکمیل تک پہنچائیں گے ہمارا فوکس عام آدمی ہوگا۔ اس موقع پر صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے کام کریں گے، ترقیاتی منصوبوں کو روکنے کیلئے دہشتگردی کی گئی، گوادر روڈ پر 43 ایف ڈبلیو او کے اہلکار شہید کیے گئے، یہ دہشتگرد کیوں اساتذہ، مزدوروں و نہتے لوگوں کو ٹارگٹ کررہے ہیں، ہم ان عناصر کا کھیل ناکام بنائیں گے، بلوچستان کی ترقی کوئی نہیں روک سکتا لیکن یہ ترقی تب ہوگی جب سب ایک ساتھ چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں ٹریک پر تھے جن کی بین الاقوامی اداروں نے تصدیق کی۔ 2018 کا سانحہ 71 جتنا بڑا سانحہ تھا پاکستان کو سیاسی بحران کی طرف دھکیلا گیا تھا۔ جس کو صادق وامین کہا گیا اس نے 190 ملین پاؤنڈ کا ڈاکہ ڈالا۔ برطانیہ نے ملک ریاض سے 190 ملین پاؤنڈ ضبط کیا کہ یہ پاکستان کے عوام کا پیسہ ہے لیکن انہوں نے وہ رقم واپس کرنے کی بجائے ملک ریاض کو دینے کی کوشش کی جو عوام ٹیکس پر ڈاکہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی والے کرپشن کے خلاف ہے ہر کسی کو چور ڈاکو کہتے ہیں لیکن ان کو اپنے لیڈر کی چوری نظر نہیں آرہی، پی ٹی آئی کا فرض ہے کہ اپنے لیڈر کا محاسبہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan T[...]
antimes.pk
istantimes.pk
.pk
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1073 QUETTA Saturday April 19, 202[...]

17

Balochistan to receive Rs 210b in development funds amid reforms: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that "Udan-e-Pakistan" is a coordinated and visionary initiative in which a clear plan has been made for development. It is not a fantasy concept, but it includes strategic and practical steps in its background, as many nations of the world achieved their development goals only by dreaming.

He expressed these views while addressing the Udan-e-Pakistan ceremony organized by the Federal Ministry of Development, Planning Commission and Special Initiatives here on Friday. Federal Minister for Development and Planning Commission Ahsan Iqbal, provincial ministers, advisors, parliamentary secretaries, members of the assembly, federal and provincial officials were also present in the ceremony.

Addressing the ceremony, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that Balochistan needs effective reforms, proper planning and competency-based governance at this time. We urgently need to understand that development is not achieved by merely announcing projects, but by taking practical steps on scientific, economic and administrative grounds. He said that our government has initiated fundamental reforms in the Planning and Development Department and this is the first time that efforts are being made to effectively spend development funds of Rs 210 billion in Balochistan. Referring to Federal Minister for Planning Ahsan Iqbal on this occasion, the Chief Minister said that he has shed light in detail on the vision of "Udan-e-Pakistan" and the role of all provinces including Balochistan in it. According to him, if we adopt new angles of development and take coordinated steps, Pakistan can move towards a bright future. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that he is deeply grateful to the Prime Minister of Pakistan who has supported the construction of highways in Balochistan and major projects like Kachhi Canal. The funds provided are a practical expression of the love and solidarity of the federation and all provinces for Balochistan. He clarified that if there was no such cooperation, the roads would have been built anyway, but it will take ten years. It used to take a long time, but now these roads are being completed in two years, which is a great achievement. The Chief Minister said that Balochistan is often criticized for its weak governance, but the real challenge is better governance, effective planning, and including the youth in the national mainstream. Our government is committed to implementing a system based on merit and ability. We will definitely try to ensure 80 percent merit, even if it is not complete transparency. When the youth are given their rights, they will automatically become part of the government's initiatives. He said that we have to decide whether we want to go on the path of destruction or development. Clearly, we are ready to walk the path of development. The mineral resources, financial sector, industrial opportunities and strategic importance of Balochistan can make us stand out from other provinces. The Chief Minister announced that the Balochistan government will approve the "Export Development Board" within the next week to promote exports.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 APR 2025 Page No. 18

ماسٹر پلان سے حب ایک ماڈل شہر بن جائیگا، علی حسن زہری

صوبائی وزیر کی زیر صدارت اجلاس، مختلف اسکیموں کا جائزہ، بریفنگ

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری کی زیر صدارت ضلعی اداروں کے سربراہان کا اجلاس لیڈا کانفرنس ہال میں منعقد ہوا جس میں ماسٹر پلان سمیت مختلف اسکیموں کے بارے غور وخوض ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نثار احمد لانگو، ایس ایس پی حب سید فاضل بخاری، میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین وائس چیئرمین، ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین وائس چیئرمین و دیگر ضلعی افسران شریک تھے۔ کے الیکٹرک کی جانب سے جنرل منیجر نے بنے گئے والے فیڈر کے حوالے سے بریفنگ دی جو حکومت بلوچستان اور میر علی حسن زہری کی ذاتی دلچسپی اور تعاون سے بنایا جارہا ہے اور تکمیل کے مراحل میں ہے۔ محکمہ بی اینڈ آر کی جانب سے نئے تعمیر ہونے والے اسکولوں کے بارے بریفنگ دی گئی۔ میر علی حسن زہری نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر پلان کے تحت جلد حب ایک نیا اور ماڈل شہر کی صورت اختیار کر جائے گا۔ نئے فیڈر کا کام مکمل ہونے کے بعد شہر میں بجلی کے شارٹ فال میں کمی آئے گی۔ میر علی حسن زہری نے ہدایت کی کہ شہر میں لوڈ شیڈنگ کم کی جائے خاص کر رات کے اوقات میں لوڈ شیڈنگ ختم کرنے کے لئے اقدامات کیے جائیں۔ بجلی کے شارٹ فال کو مزید کم کرنے کے لئے بجلی چوروں کے خلاف کاروائی کی جائے اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ و پولیس مکمل تعاون فراہم کرے۔ اجلاس میں کھیل کے میدان میں ترقیاتی کاموں اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔

قیام امن اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، فیصل خان جمالی

صوبائی وزیر کی سردار ہارون جمالی کے ہمراہ مقامی مندر آمد، تاجر ہر گن داس کو تعاون کی یقین دہانی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ اوستہ محمد کے عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے قیام امن کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاتفریق کریک ڈاؤن کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سردار محمد ہارون خان جمالی اور میئر میونسپل کارپوریشن میر مظفر خان جمالی کے ہمراہ مقامی مندر میں تاجر ہر گن داس کے بیٹے سے ڈکیتی کے دوران 60 لاکھ روپے چھیننے کے واقعہ پر یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کیا اور کہا کہ پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے کچھ رقم بھی برآمد کی ہے صوبائی وزیر تاجر ہر گن داس کو یقین دہانی کرائی کہ اقلیتی برادری خود کو تنہا نہ سمجھے ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں آپ کے جان ومال کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے جس پر ہندو برادری نے وفد کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ باقی رقم جلد واپس کر کے دیگر وارداتوں میں ملوث ملزمان کو بھی گرفتار کیا جائے اس موقع پر اعجاز احمد بھجوانی ناصر علی جمالی اے ڈی لوکل گورنمنٹ مشتاق احمد ببر رئیس سلیم جمالی سعید احمد جمالی اسد علی جمالی ریاض حسین ڈاوچ کرم حسین ببر تنویر مغل ریاض احمد ابڑو محمد بچل سومرو ہندو کمیونٹی کے نوجوان بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

پیپلز پارٹی شہیدوں کی جماعت، عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کیا ہے، بخت محمد کاکڑ

این اے 213 کے ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی کی امیدوار کی کامیابی دراصل عوام کی فتح اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری پر اعتماد کا مظہر ہے

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمنٹ کی بالا دستی، عدلیہ کی آزادی انسانی حقوق کا پرچم بلند رکھا ہے، نو منتخب رہنماء صبا تالپور اس تسلسل کو جاری رکھیں گی

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا این اے-213 کے ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی کی شاندار اور تاریخی فتح پر اظہار تشکر اور بلوچستان کی جانب سے پارٹی کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی شہیدوں کی جماعت ہے عوام نے پہلے بھی پارٹی پر اعتماد کیا اور آج ایک بار پھر عوام نے ثابت کر دیا ہے کہ عوام اور خاص کر خواتین کی .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

حقوق کی ترجمانی کرنے والی پیپلز پارٹی کا ساتھ دیکر صبا تالپور کو کامیاب بنائی جس پر اہل عوام کا شکر گزار ہے اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی میں پاکستان پیپلز پارٹی نے ہزاروں کی تعداد میں شہداء دیئے ہے ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے چاہئے پارلیمنٹ ہو یا اس سے باہر ہم نے ہرفورم پر آواز اٹھائی کچھ عناصر نہیں چاہتے

"اڑانِ پاکستان" بلوچستان کیلئے ایک وژن ہے، ظہور بلیدی

یہ کوئی خیالی نعرہ نہیں بلکہ نیت اور عملی اقدامات پر مبنی واضح ترقیاتی روڈ میپ ہے

وفاق اب بلوچستان کو قومی ترقی کا مرکز سمجھ کر فیصلے کر رہا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) سینئر وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات، بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے وفاقی حکومت کے "اڑان پاکستان" پروگرام اور وفاقی وزیر احسن اقبال کے حالیہ کوئٹہ دورے کو بلوچستان کی ترقی کی جانب ایک عملی اور وژنری قدم قرار دیا ہے انہوں نے کہا...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کہ یہ کوئی خیالی نعرہ نہیں بلکہ حکمت عملی، نیت اور عملی اقدامات پر مبنی واضح ترقیاتی روڈ میپ ہے، جو بلوچستان کو معاشی خودمختاری، بہتر حکمرانی اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرے گا

MASHRIQ QUETTA

صباء تالپور کی کامیابی پی پی کی موثر پالیسیوں کا نتیجہ ہے، لیاقت لہڑی

صباء تالپور کی فتح عوام کے پیپلز پارٹی پر اعتماد کا مظہر ہے، رکن اسمبلی کی مبارکباد

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی میر لیاقت لہڑی نے قومی اسمبلی کے حلقہ NA-213 کے ضمنی انتخاب میں پارٹی کی فتح پر عمر کوٹ کے باسیوں، جیالوں اور قیادت کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی درحقیقت پیپلز پارٹی کی عوامی فلاح و بہبود پر مبنی پالیسیوں کا نتیجہ ہے عمرکوٹ کے معزز عوام نے پیپلز پارٹی پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ان کی حقیقی ترجمان صرف پیپلز پارٹی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ہی ہے میر لیاقت لہڑی نے نومنتخب رکن اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کی ترقی اور خوشحالی بھرپور کام کریں گی۔

ایران کے ساتھ تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، خالد حسین مگسی

وزیر سائنس کی ایرانی سفیر اور دیگر حکام سے ملاقاتیں، مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے مابین سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں اور دونوں ممالک کے سائنس دانوں اور طلباء کو ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ جمعہ کو پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر اور نائب وزیر برائے سائنس وتعلیم نے وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی سے ملاقات کی ملاقات میں دونوں .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ممالک کے مابین سائنس وٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا اس موقع پر وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تعلیمی وتحقیق کے میدان میں مشترکہ منصوبے شروع کیے جائیں گے جبکہ دونوں ممالک کے جامعات کے درمیان تعاون اور طلبہ کے تبادلے کے پروگرام پر بات چیت کی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2025 Page No. 19

"مستحکم پارلیمان پاکستان" کی ٹیم کی قائم مقام گورنر سے ملاقات

ملاقات میں جمہوری اقدار کے فروغ و مختلف امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) مستحکم پارلیمان پاکستان کے نمائندگان مریم کمنز (ٹیم لیڈ)، اعزاز آصف (ٹیکنیکل لیڈ)، اور علی عمران (سینئر ایڈوائزر) نے قائم مقام گورنر......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان اسمبلی کی کارکردگی کو موثر بنانے، پارلیمانی استعداد کار میں مزید اضافے اور جمہوری اقدار کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام گورنر بلوچستان نے یورپی یونین کے تعاون سے جاری پراجیکٹ مستحکم پارلیمان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے صوبائی سطح پر ادارہ جاتی بہتری کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2025 Page No. 20

پولیو وائرس کے خاتمے تک سب کو بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، چیف سیکرٹری

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم 21 اپریل سے شروع ہوگی، شکیل قادر کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ پولیو وائرس کے مکمل خاتمے تک تمام اسٹیک ہولڈرز کو بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، اس موذی مرض کا معاشرے سے ہمیشہ کیلئے خاتمہ انتہائی ضروری ہے باقاعدگی سے اپنے بچوں کو ویکسینیشن کرانے سے ہی اس مرض سے ہم اپنے آنے والے مستقبل کو بچا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں آنے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ پولیو کے موذی مرض کے خاتمے کے لیے والدین، علماء، قبائلی عمائدین اور سول سوسائٹی کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اس مہم کو کامیاب کرنے میں بھرپور تعاون کریں اور پولیو ٹیموں کی معاونت کریں تاکہ اس بیماری کا جڑ سے خاتمہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آنے والی نسلوں کو ایک صحت مند پاکستان فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم پرفارمینس یونین کونسل کو بہتر کیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ڈی ایچ اوز کو ایوننگ ریویو میٹنگ میں اپنی موجودگی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان بھر میں انسداد پولیو مہم 21 اپریل 2025 سے شروع ہوگی۔ سات روزہ مہم میں 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

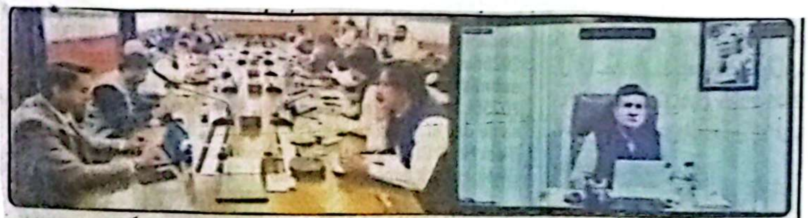

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی بذریعہ ویڈیو لنک صدارت کر رہے ہیں

پولیو موذی مرض، ہمیں آنیوالی نسل کو صحت مند پاکستان دینا ہے، چیف سیکرٹری

پولیو کے مکمل خاتمے تک تمام اسٹیک ہولڈرز کو بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا موذی مرض کا معاشرے سے ہمیشہ کیلئے خاتمہ انتہائی ضروری ہے، شکیل قادر خان

پولیو کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے عوام مہم کو کامیاب بنانے میں تعاون اور ٹیموں کی معاونت کریں، کم پرفارمنس والی یونین کونسلز میں بہتری لائی جائے

21 اپریل سے شروع 7 روزہ مہم میں 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر ہے، چیف سیکرٹری کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ پولیو وائرس کے مکمل خاتمے تک تمام اسٹیک ہولڈرز کو بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، اس موذی مرض کا معاشرے سے ہمیشہ کیلئے خاتمہ انتہائی ضروری ہے باقاعدگی سے اپنے بچوں کو ویکسینیشن کرانے سے ہی اس مرض سے آنے والے مستقبل کو بچایا جا سکتا ہے اس سلسلے میں صوبائی حکومت تمام دستیاب...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

وسائل بروئے کار لا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں آنے والی مہم کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ پولیو کے موذی مرض کے خاتمے کیلئے والدین، علماء، قبائلی عمائدین اور سول سوسائٹی کو مثبت کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اس مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون اور پولیو ٹیموں کی معاونت کریں تاکہ اس بیماری کا جڑ سے خاتمہ کیا جا سکے ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم نے آنے والی نسلوں کو ایک صحت مند پاکستان فراہم کرنا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2025 Page No. 21

نصیر آباد ڈویژن میں پولیو مہم کی کامیابی ناگزیر بن چکی ہے کمشنر نصیر آباد

مانیٹرنگ کے عمل پر بھی گہری نظر مرکوز رکھیں رہ جانے والے بچے پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائے جائیں

اب مزید کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں پولیو وائرس کی منتقلی کی روک تھام کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے جائیں

نصیر آباد (نامہ نگار) انسداد پولیو مہم کے حوالے سے کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان کی زیر صدارت گزشتہ روز ڈویژنل ٹاسک فورس اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر یاسر بلوچ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر نصیر آباد ڈاکٹر عبدالمنان لائی ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر ظاہر حسین عمرانی ڈاکٹر غلام یاسین داجلی کامیٹ کے صدام حسین ثنا اللہ چلگری سمیت دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور ڈی ایچ اوز ویڈیو لنک کے ذریعے شریک تھے اجلاس کے موقع پر ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر یاسر بلوچ نے شروع ہونے والی پولیو مہم کے حوالے سے کیے گئے اقدامات کے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن میں پولیو مہم کی کامیابی اور درپیش مسائل کا تدارک کرنا ناگزیر عمل بن چکا ہے ہمیں سنجیدہ اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ اگر مائیکرو پلان کے مطابق کام جاری رکھا جاتا تو ہمیں ان حالات سے نبرد آزمانہ ہونا پڑتا ہمیں فیلڈ کے دوران آنے والی کوتاہیوں پر خصوصی توجہ دینی ہوگی جن علاقوں میں ایل کیو ایس فیل ہو رہے ہیں وہاں پر فوری اقدامات کرنا انتہائی ضروری عمل ہے اس مرتبہ شروع ہونے والی پولیو مہم پر مکمل توجہ دی جائے افیسران پر لازم ہے کہ وہ پولیو مہم کے دوران مانیٹرنگ کے عمل پر بھی گہری نظر مرکوز رکھیں رہ جانے والے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائے جائیں اب مزید کوتاہیوں کی کوئی گنجائش موجود نہیں پولیو وائرس کی منتقلی کی روک تھام کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے جائیں تمام اضلاع کے داخلی و خارجی راستوں پر پولیو کی ٹیمیں تشکیل دے دی جائیں

غیر حاضری کے مرتکب ڈاکٹرز اور اسٹاف کو ٹرمینیٹ کیا جائیگا ڈپٹی کمشنر سبی

ڈاکٹرز کی عدم موجودگی میں مریضوں کو ہیلتھ کیئر پروفیشنل سے منسلک کرنا ہے، جہانزیب شیخ کا خطاب

عوامی صحت کے معاملات پر سمجھوتہ نہ ہو اور مریضوں کو تمام طبی سہولیات مفت اور بہترین انداز میں ملنی چاہیے

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل وحید شریف عمرانی، ڈی ایچ او ڈاکٹر اکبر سونگی، ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر گرکھ داس، ایمرجنسی سپیشلسٹ یوسف شیراز احمد بلوچ، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی سید علی بگٹی، خزانہ آفس سے عادل رضا و دیگر نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر جہانزیب شیخ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متواتر غیر حاضری کے مرتکب ڈاکٹرز اور اسٹاف کو ٹرمینیٹ کیا جائے گا تاکہ عوامی صحت کے معاملات پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو اور مریضوں کو تمام طبی سہولیات مفت اور بہترین انداز میں ملنی چاہیے اسکے علاوہ اجلاس میں ہسپتالوں کے انتظامی امور، علاج معالجہ، مفت ادویات و طبی سہولیات کی فراہمی اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری کے حوالہ سے مسائل زیر بحث لائے گئے۔ ہسپتالوں میں ادویات کی وافر دستیابی اور صفائی ستھرائی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا ایم ایس ڈی ایچ کیو نے سفارش پیش کی کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی میں ایک الگ وارڈ دیا جائے جس میں ٹیلی ہیلتھ اور ٹیلی میڈیسن سینٹر موجود ہو جو کہ 24/7 عملہ سمیت کھلا رہے گا ٹیلی ہیلتھ اور ٹیلی میڈیسن دونوں صحت سے متعلق ایک دوسرے سے منسلک سہولیات ہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ ڈاکٹرز کی عدم موجودگی میں مریضوں کو ہیلتھ کیئر پروفیشنل سے منسلک کرنا ہے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جہانزیب شیخ کا کہنا تھا کہ وہ سیکرٹری صحت سے رابطہ کریں گے اور انہیں مراسلہ بھی لکھا جائے گا تاکہ ٹیلی ہیلتھ اور ٹیلی میڈیسن سینٹر قائم ہو سکے۔

ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال نے پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا

پانچ روزہ پولیو مہم میں 1,71,820 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں پانچ روزہ پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے ڈی سی کمپلیکس میں ایک تقریب کے دوران بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر دیا۔ پانچ روزہ پولیو مہم میں 1,71,820 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کا گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ پولیو کا خاتمہ قومی ذمہ داریوں میں شامل ہے پولیو ایک ایسا مرض ہے جو کہ لاحق ایک فرد کو ہوتا ہے تاہم اس سے پورا خاندان اور معاشرہ متاثر ہوتا ہے اس کے لئے ضروری ہیکہ بحیثیت القوم اجتماعی طور پر پولیو کے خاتمے کے لئے اپنی ذمہ داریاں نبھائی جائیں۔ انہوں نے علماء کرام سیاسی جماعتوں بلدیاتی نمائندے اور تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے اپیل کی کہ وہ انسداد پولیو مہم میں اپنا کردار کریں اور مکمل طور پر اس کے خاتمے کو ممکن بنائیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر رفیق احمد ساسولی، ڈی ای او سی کی کور ٹیم اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔ یہ مہم 21 اپریل سے شروع ہو کر پانچ دن جاری رہے گی،

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2025

Page No. 22

حب میں کھلی کچہری، شہریوں نے شکایات کے انبار لگا دیئے

کھلی کچہری میں سرکاری محکموں کے افسران کی کم تعداد میں شرکت، اکثر محکموں کے ڈسٹرکٹ ہیڈز کے بجائے ان کے ماتحت افسران واہلکاروں نے شرکت کی

مسائل کے حل کیلئے دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، شہریوں کی دہائیاں، ڈائریکٹر وفاقی محتسب اعلیٰ نے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرادی

حب (نمائندہ انتخاب) ریجنل ڈائریکٹر وفاقی محتسب کی کھلی کچہری کا انعقاد، سرکاری محکموں کے افسران کی کم تعداد کی شرکت جبکہ اکثر محکموں کے ڈسٹرکٹ ہیڈز کے بجائے انکے ماتحت افسران اور اہلکار موجود تھے جبکہ K الیکٹرک، پولیس، ضلعی، انتظامیہ پی ایچ ای، سوئی سدرن گیس کمپنی، نادرہ ایجوکیشن اور محکمہ صحت، لیبر ڈیپارٹمنٹ کسٹم اور بلدیاتی نمائندوں و افسران نے شرکت کی، شہریوں نے شکایات کے انبار لگا دیئے سائلین نے کہا کہ عوام مسائل کے حل کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، حب میں نہ تو امن ہے اور نہ ہی سرکاری و دیگر ادارے عوام کو سہولتیں فراہم کر رہے ہیں جو کہ بقیہ نمبر18 صفحہ5 پر

باعث تشویش ہے چوری ڈکیتی وقتل وغارت کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، K الیکٹرک اور سوئی گیس کمپنی افسران کی جانب سے حب میں بے رحمانہ لوڈشیڈنگ نے صارفین وشہریوں کو عذاب میں مبتلا کردیا ہے، حب ومضافاتی علاقوں میں صحت وصفائی سمیت ایجوکیشن کی حالت زار بگڑتی جارہی ہے، نادرہ RHO کوئٹہ سے گوادر منتقل ہونے سے ضلع حب کے عوام کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور حب میں پاسپورٹ آفس نہ ہونے کی وجہ سے حب کے عوام پاسپورٹ کیلئے اوتھل جانا پڑتا ہے اسی طرح سے حب میں لیبر ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی صفر ہے، صنعتوں سے محنت کشوں کو جبری طور پر بیدخل کیا جاتا ہے مقررہ اجرت پر فیکٹری مالکان ٹھیکیداروں سے ملی بھگت کر کے شب خون مار رہے ہیں دیگر قانونی مراعات سے بھی محروم رکھا ہوا ہے گزشتہ کئی دنوں سے انصاف کیلئے حصول ایگری آٹوز سے بیدخل محنت کش فیکٹری گیٹ کے سامنے دھرنا دیئے بیٹھے ہیں لیکن آج دن تک لیبر ڈیپارٹمنٹ کے افسران ان کے مسائل سننے گئے اور نہ ہی انہیں حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اسی طرح سے حب وگڈانی میں فراہمی نوشی کے مسائل سنگین ہوتے جارہے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے گڈانی میں بی ڈی اے کا واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ غیر فعال گل سڑ رہا لیکن عوام کو پانی کی ایک بوند بھی نہیں مل رہی ڈائریکٹر وفاقی محتسب اعلیٰ کاشف بلوچ نے کھلی کچہری میں مختلف سرکاری و پرائیوٹ اداروں نادرہ، سوئی سدرن گیس کمپنی، K الیکٹرک PHE، لیبر ڈیپارٹمنٹ، ایجوکیشن سمیت دیگر اداروں کی کارکردگی پر سوالات اٹھانے پر سائلین کو مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ آج کی کھلی کچہری میں مختلف سرکاری و پرائیوٹ اداروں کے ضلعی سربراہان، افسران سمیت ڈپٹی کمشنر واسسٹنٹ کمشنر بھی موجود ہیں حب کے عوام نے یہاں کھلی کچہری میں جن مسائل کی نشاندہی ہے ان کے حل کیلئے محکموں کے افسران سے بات کی جائے گی تاکہ ان جائز مسائل حل ہوں K الیکٹرک، سوئی گیس، فراہمی آب نوشی، صحت وصفائی، ایجوکیشن سمیت دیگر مسائل سے آگاہی دی گئی ہے انہیں حل کرنے کی بھرپور کوشش کرینگے نادرہ کے حوالے سے عوام کو جو ایشوز درپیش آرہے ہیں اس حوالے سے بھی عملی اقدامات اٹھائے جائینگے تاکہ عوام کے مسائل آسان طریقے سے حل ہوں انھوں نے کہا کہ نادرہ نے بلوچستان کے 33 اضلاع میں تقسیم کار کا کام شروع کردیا ہے اور گوادر میں 98 فیصد RHO فعال ہو چکا ہے جس میں ڈیٹا منتقل کرنا ہے کیونکہ نادرہ کا ڈیٹا حساس ہوتا ہے اسے محفوظ طریقے سے منتقل کیا جاتا ہے اس پر کام جاری ہے جس پر وقت لگے گا اور شناختی کارڈ کے حوالے سے عوام کے بہت سے کیسز FIA اور آئی بی کے پاس چلے جاتے ہیں جس کی ویری فکیشن میں کافی وقت لگتا ہے انھوں نے کہا کہ حب میں پاسپورٹ آفس کے قیام کیلئے حوالے سے بھی متعلقہ حکام سے بات کرینگے تاکہ حب کے عوام کو اپنے اضلاع میں پاسپورٹ بنانے کی سہولت میسر ہوسکے کھلی کچہری سے جے یو آئی ضلع حب کے جنرل سیکرٹری وکونسلر مولانا شاہ محمد صدیقی نے حب کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ونجی اداروں کی جانب سے شہریوں کے مسائل پر عدم دلچسپی کے سبب کھلی کچہری میں یہاں کی شرکت نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ حب میں عوامی مسائل کے انبار لگے ہوئے ہیں لوگ شناختی کارڈ سمیت دیگر کام کے سلسلے میں نادرہ کے چکر لگاتے رہتے ہیں لیکن انکے مسئلے حل نہیں ہوتے بلکہ انکی مسائل میں مزید پیچیدگی پیدا کی جاتی ہے اور مسائل پینڈنگ میں پڑے ہوئے ہیں اب تک نادرہ RHO کوئٹہ سے گوادر منتقل کردیا گیا ہے جہاں پر اب تک آفیسر دستیاب نہیں حب کی 7 لاکھ آبادی سے تجاوز کر گئی ہے اور ان کے نادرہ کیسز بھی بڑھ رہے ہیں لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اسی طرح سے حب میں لیبر ڈیپارٹمنٹ نام کی کوئی چیز نہیں ہے حب کی صنعتوں میں محنت کشوں کا استحصال کیا جارہا ہے انہیں لیبر قوانین کے تحت نہ تو مراعات دیئے جاتے ہیں اور نہ ہی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اب تو مقامی محنت کشوں کو فیکٹریوں سے بیدخل کرنے کا سلسلہ چل پڑا ہے گزشتہ کئی دنوں سے ایگری آٹوز فیکٹری سے بیدخل محنت کش فیکٹری گیٹ کے سامنے احتجاجی کیمپ قائم کئے ہوئے ہیں اور پُرامن طریقے سے احتجاج کر رہے ہیں لیکن لیبر ڈیپارٹمنٹ کے افسران تک آج تک یہ زحمت نہیں کیا کہ ان کا مسئلہ کیا ہے اور انہیں حل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے انھوں نے کہا کہ روزانہ ہزاروں لوگ کراچی سے حب کی فیکٹریوں میں روزگار کیلئے آتے ہیں لیکن یہاں کے لوگوں کیلئے روزگار کے دروزے بند کردیئے گئے ہیں اور مقامی لوگوں کے حق پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے اسی طرح سے حب میں K الیکٹرک افسران وعملہ کی زیادتیاں بھی اپنی عروج پر پہنچ گئی ہیں حب شہر ومضافاتی علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کو عذاب میں مبتلا کردیا ہے نہ دن کے وقت بجلی ہوتی ہے اور نہ ہی رات کے بجلی فراہم کی جاتی ہے رات کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے اسٹریٹ کرائم میں اضافہ ہو رہا ہے اسی طرح سے سوئی گیس بحران بھی شدت اختیار کر گیا ہے شہری علاقوں سوئی گیس ہے ہی نہیں حالانکہ سردم علاقوں میں سوئی گیس لوڈشیڈنگ ہونا چاہئے لیکن حب ایک گرم علاقہ ہے یہاں پر بھی صبح سے رات گئے تک سوئی گیس لوڈشیڈنگ کیا جارہا ہے جو کہ یہاں کے عوام کے ساتھ کسی ظلم سے کم نہیں ہے سوئی گیس زونل آفس بھی کراچی میں ہے جس سے حب کے شہریوں کو شکایات کرانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کھلی کچہری سے جام گروپ کے رہنماء لالہ مری نے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حب مسائل گڑھ چکا ہے ضلع حب انتظامیہ کی عدم توجہی کے سبب مسائل میں اضافہ ہوتا ہے ضلعی امور کے افسران اپنے دفاتر میں بیٹھنے سے قاصر ہیں جس سے سائلین در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں انھوں نے کہا کہ K الیکٹرک افسران نے K الیکٹرک آفس کا نوگو ایریا بنادیا ہے بڑے بڑے تالے لگے ہوئے ہیں عام شہری KE دفتر میں جا ہی نہیں سکتا ہے عام شہریوں کیلئے KE کے دروازے بند کردیئے ہیں اور حب وساکران میں اعلانیہ وغیر لوڈشیڈنگ شہریوں کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے جبکہ KE افسران شہریوں کو بجلی فراہم کرنے کے بجائے ان پر چوری کے الزامات عائد کرتے ہیں انھوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بجلی چوری میں K الیکٹرک عملہ خود ملوث ہیں اور غیر قانونی طریقے سے کنڈے لگا کر دے دیتے ہیں انھوں نے کہا کہ حب میں امن وامان کی صورتحال بھی مخدوش ہے چوری ڈکیتی وقتل وغارت کی واقعات میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے شہری وتاجر عدم تحفظ کا شکار ہیں انھوں نے کہا کہ آج کی کھلی کچہری میں ایس پی حب کو ہونا چاہئے تھا لیکن وہ نہیں ہے اس سے پولیس کی شہر میں امن وامان کے حوالے سے سنجیدگی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے انھوں نے کہا کہ حب وساکران سمیت مضافاتی علاقوں میں محکمہ ایجوکیشن کے بہت سے اسکول غیر فعال ہیں اور اسکول بلڈنگ خستہ حال ہو چکے ہیں جبکہ حب شہر اور گڈانی میں فراہمی آب نوشی کا بھی ایشو چل رہا ہے اس جانب بھی توجہ دیئے کی ضرورت ہے کھلی کچہری سے جے یو آئی رہنما مفتی عبدالولی نے حب میں پاسپورٹ آفس کے معاملے پر نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ حب میں پاسپورٹ آفس نہ ہونے کی وجہ سے حب کے عوام پاسپورٹ بنانے کیلئے اوتھل کا رخ کرتے ہیں جہاں پر انہیں کافی مشکلات وپریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا حب میں پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا جائے مزید برآں حب کے سوشل ورکر کامریڈ نقیر محمد بلوچ سمیت حب وساکران اور گڈانی کے دیگر شہریوں نے ڈائریکٹر وفاقی محتسب اعلیٰ کو حب کے مختلف عوامی مسائل کے حل سلسلے میں تحریری درخواستیں دی اور ان پر عمل درآمد کرانے کی استدعا کی علاوہ ازیں سرکاری ذرائع ابلاغ کے جاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق ریجنل ڈائریکٹر وفاقی محتسب کاشف بلوچ نے کہا ہے کہ وفاقی محتسب ادارے کا بنیادی کام عوام الناس کو درپیش مسائل کے حل میں معاونت فراہم کرنا ہے اس سلسلے میں دور ریجنل آفس بنائے گئے ہیں ریجنل آفسر کو آپریشنل کرنے کیلئے ڈیٹا ٹرانسفر کیا جارہا ہے وفاقی ادارہ 60 دن میں مسائل حل کرنے کا پابند ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن حب کے زیر نگرانی ڈپٹی کمشنر آفس حب کے سبزہ زار پر منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی سی حب نثار لانگو اسسٹنٹ کمشنر حب اور سرکاری محکموں کے افسران موجود تھے ریجنل محتسب ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ ضلع حب کے قیام کے بعد شہریوں کیلئے پاسپورٹ آفس کا قیام نادرا شناختی کارڈ اجرا کو سہل بنانے اور K الیکٹرک سمیت وفاقی اداروں سے متعلق ایشوز کو حل کرانے میں کردار ادا کریگی شہریوں وکونسلران حضرت مولانا شاہ محمد صدیقی لالہ مری اور دیگر سائلین نے پانی بجلی سیوریج ڈینگی صحت عامہ آبنوشی کے مسائل اور زرعی سیکٹر میں پلانٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ کی غیر فعالی سے متعلق نشاندہی کی۔ اس موقع پر ریجنل ڈائریکٹر کاشف بلوچ نے کہا کہ دستاویزات ویریفکیشن کیلئے ایف آئی اے اور آئی بی سے متعلق ایشوز کو آرڈینیشن میں ادارہ وفاقی محتسب پل کا کردار ادا کررہا ہے انہوں نے شہریوں سے اپیل کہ وفاقی اداروں سے منسلک ایشوز کو تحریری طور پر نشاندہی کرین تاکہ مسائل کا حل نکل آئے۔ K الیکٹرک کے جنرل منیجر رضا حسین میمن نے کہا کہ 1586 اسکوائر کلومیٹر ایریا کے الیکٹرک کے دائرہ اختیار میں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2025 Page No. 23

صحت بخش غذا کا انتخاب، فوڈ اتھارٹی کی تعلیمی اداروں میں خصوصی مہم

طلبہ اور تدریسی عملے کو غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا، کینٹین کا معائنہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں قائم کینٹینز کی انسپکشن اور طلبہ میں حفظان صحت کے اصولوں اور صحت بخش غذاؤں کے انتخاب سے متعلق شعور اجاگر کرنے کی خصوصی مہم جاری ہے۔ مہم کا مقصد اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں میں فراہم کی جانے والی اشیاء خورد و نوش کی نگرانی اور طلباء کو محفوظ و صحت بخش خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ جاری مہم کے تحت اسٹیلا کالج آف فزیوتھراپی، اسلام آباد گرلز ہائی اسکول، مسلم آباد بوائز ہائی اسکول، کیمبرج اسکول اور سینٹ جوزف کانونٹ گرلز ہائی اسکول میں فوڈ سیفٹی آگاہی سیشنز کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ سیشنز میں طلبہ اور تدریسی عملے کو غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء خصوصاً کاربونیٹڈ ڈرنکس اور رنگین اسنیکس کے نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے محفوظ و غذائیت سے بھرپور خوراک کے انتخاب کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اتھارٹی کی انسپکشن اور ٹیکنیکل ٹیموں نے مذکورہ تعلیمی اداروں سے پانی کے نمونے حاصل کر کے لیبارٹری تجزیے کیلئے روانہ کر دیے تاکہ صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ کینٹینز کی جانچ پڑتال کے دوران انتظامیہ کو معیاری اور محفوظ اشیاء خورد و نوش کی فراہمی، کاربونیٹڈ ڈرنکس، مضر صحت پاپڑ اور غیر معیاری اسنیکس فروخت نہ کرنے جبکہ صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر سختی سے عملدرآمد سے متعلق خصوصی ہدایات جاری کی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان طوفانی و گرد آلود ہواؤں کی لپیٹ میں، معمولات زندگی متاثر

تیز گرد آلود ہواؤں کی وجہ سے سائن بورڈ، درخت اور دیواریں گرنے کی اطلاعات موصول

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) بلوچستان کے شمالی سرحدی علاقوں میں طوفانی گرد آلود ہوائیں چلنے سے معمولات زندگی متاثر، محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے شمالی اور سرحدی علاقوں میں غیر معمولی موسمی صورت حال ہے بلوچستان، شمالی بالائی سرحدی علاقوں میں بارش اور ژالہ باری متوقع تیز گرد آلود ہواؤں کی وجہ سے مختلف علاقوں میں سائن بورڈ، درخت اور دیواریں گرنے کے واقعات پیش آئے ہیں لیویز فورس کو دور دراز علاقوں میں الرٹ...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7

رہنے کی ہدایت کر دی گئی موسمی صورتِ حال میں کہیں سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

سوئی نادرن گیس کمپنی کا ایک بار پھر گیس کی قیمتوں میں اضافے کا مطالبہ

اوگرا میں سماعت میں ہوٹل اور ٹیکسٹائل سمیت دیگر صارفین نے اضافے کی مخالفت کر دی

ایل این جی ڈائی ورجن کے معاملے پر اوگرا ممبر فنانس اور چیف فنانس افسر سوئی ناردرن کے درمیان تکرار

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سوئی نادرن گیس کمپنی نے 735 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو اضافے کیلئے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) میں درخواست دے...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

دی۔ چیئرمین اوگرا سوئی ناردن گیس کمپنی کے ہیڈ آفس میں گیس کی قیمت میں اضافے کی عوامی سماعت ہوئی۔ ہوٹل اور ٹیکسٹائل سمیت دیگر صارفین نے اضافے کی مخالفت کر دی۔ ایل این جی ڈائی ورجن کے معاملے پر اوگرا ممبر فنانس اور چیف فنانس افسر سوئی ناردرن کے درمیان تکرار ہوئی۔ ممبر فنانس اوگرا نے کہا کہ آپ تیاری کر کے نہیں آئے۔ سوئی ناردن گیس حکام نے گھریلو کنکشن سے پابندی ہٹانے کی درخواست کر دی۔ سوئی نادرن کا موقف تھا کہ مہنگی ایل این جی لے کر سستی فروخت نہیں کر سکتے۔

INTEKHAB QUETTA

ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد

عوام کی بڑی تعداد میں شرکت، مسائل کے انبار رکھ دیے

قلات (نمائندہ انتخاب) عوامی مسائل سننے اور انکے حل سے متعلق ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، کھلی کچہری ڈی سی کمپلیکس میں منعقد ہوا کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ ایس پی قلات شہزاد اکبر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ اسسٹنٹ کمشنر آفتاب احمد لاسی پولیس فورس اور لیویز فورس کے افسران سمیت دیگر سرکاری محکموں کے سربراہان سیاسی قبائلی رہنماؤں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی کھلی کچہری میں عوام نے کھل کر اپنے مسائل بیان کئے اور متعلقہ محکموں کے سرابراہان نے مسائل سے متعلق جوابات دے دیے کھلی کچہری سے سیاسی قبائلی رہنماؤں و دیگر شہریوں نے عوامی مسائل بیان کئے معززین نے قلات میں گیس کی عدم فراہمی بجلی کے لوڈشیڈنگ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں مشکلات نیچارہ پندران سڑک اسکلکو سڑک کی تعمیر میں تاخیر سیوریج سسٹم کی خرابی سکولوں میں اساتذہ کرام کی کمی گلی محلوں میں صفائی ستھرائی گرانفروشی پریس کلب اور سبزی منڈی کی فعالی اور دیگر اہم مسائل بیان کئے ڈپٹی کمشنر جمیل احمد بلوچ نے موقع پر عوامی مسائل کے حل کے لئے محکموں کے سربراہان کو سختی سے ہدایات جاری کردی اور دیگر اہم مسائل کے حل کے لیئے حکام بالا سے خط و کتابت کر کے انہیں حل کرانے کی یقین دہانی کرادی ڈپٹی کمشنر جمیل احمد بلوچ اور ایس پی شہزاد اکبر نے کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری کا بنیادی مقصد عوام اور ضلعی انتظامیہ کا براہِ راست رابطہ کرانا ہے تاکہ عوام براہِ راست اپنے مسائل بیان کرسکیں ہمیں لوگوں کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے کام کرنا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

لسبیلہ میں جنرل ہولڈاپ اور اسنیپ چیکنگ کا سلسلہ شروع

اوتھل (نمائندہ انتخاب) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی ہدایات پر، ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی قیادت میں ضلع بھر میں "جنرل ہولڈاپ" اور سنیپ چیکنگ کے وسیع پیمانے پر آپریشنز کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ لسبیلہ پولیس کے ذرائع کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی ہدایات پر، ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی قیادت میں ضلع بھر میں "جنرل ہولڈاپ" اور سنیپ چیکنگ کے وسیع پیمانے پر آپریشنز کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی مہم بھرپور انداز میں جاری

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں قائم کینٹینز کی انسپکشن اور طلبہ میں حفظانِ صحت کے اصولوں اور صحت بخش غذاؤں کے انتخاب سے متعلق شعور اجاگر کرنے کی خصوصی مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ مہم کا مقصد اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں میں فراہم کی جانے والی اشیاء خورد و نوش کی نگرانی اور طلباء کو محفوظ و صحت بخش خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ جاری مہم کے تحت اسٹیلا کالج آف فزیو بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

تھیراپی، اسلام آباد گرلز ہائی اسکول، مسلم آباد بوائز ہائی اسکول، کیمبرج اسکول، اور سینٹ جوزف کونٹ گرلز ہائی اسکول میں فوڈ سیفٹی آگاہی سیشنز کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ سیشنز میں طلبہ اور تدریسی عملے کو غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء خصوصاً کاربونیٹڈ ڈرنکس اور رنگین اسنیکس کے نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے محفوظ و غذائیت سے بھرپور خوراک کے انتخاب کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 APR 2025 Page No. 24

حکومت کے پاس عوام کیلئے کوئی مثبت پالیسی نہیں، سیاسی جماعتیں

بلوچستان میں بد امنی، بیروزگاری کے باعث نوجوان طبقہ مایوسی کا شکار، روز بروز جرائم میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، داؤد شاہ کاکڑ

قومی خزانے سے بجٹ میں سیکورٹی کیلئے کروڑوں روپے فنڈز رکھنے کے باوجود عوام کی جان ومال محفوظ نہیں یہ تماشا بند کیا جائے، اصغر خان اچکزئی

گزشتہ 2 سالوں سے بارڈرز بند ہونے کے باعث عوام نان شبینہ کے محتاج اور بدامنی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی بیروزگاری کی وجہ سے عوام اور خاص کر نوجوان طبقہ دن بدن مایوسی کی جانب بڑھ رہا ہے جس کے باعث معاشرے میں جرائم میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے حکمران صوبے کی ترقی اور نوجوانوں کو میرٹ کے مطابق روزگار دینے کی پالیسیاں بنائیں قومی خزانے سے بجٹ میں سیکورٹی کیلئے .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کروڑوں فنڈز رکھے جاتے ہیں مگر عوام کی جان ومال محفوظ نہیں غفلت کوتاہی تماشا کرنے کے بجائے عوام کے جان ومال کی حفاظت کیلئے عوامی قیادت سے مشاورت کے بعد عملی، مخلصانہ، فوری اقدامات کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کیا سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ امن وامان کے قیام میں حکومت اور سیکورٹی اداروں کی ناکامی لمحہ فکریہ ہے صوبے میں عوام کی جان ومال کا تحفظ کرنا ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی اداروں کا کام ہے لیکن یہاں صورتحال دن بدن ابتر ہوتی جارہی ہے صوبے میں بدامنی اور بے روزگاری کی وجہ سے عوام اور خاص کر نوجوان طبقہ مایوسی کا شکار ہے جس کے باعث معاشرے میں دن بدن جرائم میں اضافہ ہوتا جارہا ہے

ملک پر مسلط موروثی سیاستدانوں نے قوم کو غلام سمجھ رکھا ہے، جمعیت نظریاتی

جمعیت نظریاتی کی سیاست ملک میں امتیازی، اقتدار اور ذاتی مفادات کا حصول ہمارا ہدف نہیں، قاری مہر اللہ، مولانا خدائے نظر، مولانا محمد اسحاق

جمعیت نظریاتی کی سیاست کا مقصد ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ، مظلوم کی حمایت اور ظالم سے بغاوت ہے، حاجی نور محمد اخوندزادہ، فیض اللہ اخوندزادہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ جماعت کی فعالیت مہم کے سلسلے میں پشتون باغ اور خیزئی یونٹوں کی ذمہ داران سے ضلعی امیر مولانا قاری مہر اللہ نائب امیر مولانا خدائے نظر مولانا محمد اسحاق سیکرٹری مالیات حاجی محمد نور اخوندزادہ حاجی فیض اللہ اخوندزادہ مولانا محمد صادق حافظ امین اللہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ورکرز یونٹوں کے تمام شعبہ جات فعال بنانے کیلئے ورکرز عوامی رابطہ مہم .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

شروع کریں غلامی موروثی اور جاگیرداری کی سیاست سے نجات کیلئے نظریاتی سیاست کیلئے جدوجہد جاری رکھیں ملک پر مسلط موروثی سیاستدانوں نے قوم کو غلام بنا رکھا ہے ذاتی مفادات کیلئے جھوٹے بیانیہ کے ذریعے کارکنوں کو استعمال کیا جارہا ہے

فلسطین میں انسانیت کا خون بہایا جا رہا ہے، مولانا ہدایت الرحمان

اسرائیلی دہشت گردی پر مسلم حکمرانوں اور سربراہان افواج کی خاموشی تشویشناک ہے

26 اپریل کو پورا پاکستان فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے بند ہوگا، صوبائی امیر جے آئی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اس وقت فلسطین میں انسانیت کا خون بہایا جارہا ہے، مظلوموں پر ظلم کی انتہا کر دی گئی ہے۔ امریکہ کی ناجائز اولاد اسرائیل نہتے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ مساجد محفوظ ہیں نہ ہسپتال بچے محفوظ ہیں نہ خواتین۔ افسوس کہ ان سب مظالم ودہشت گردی پر مسلم حکمران افواج کے سربراہان خاموش .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں اور امت مسلمہ کی اکثریت بھی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ لیکن غیرت مند مسلمان یہ ظلم برداشت نہیں کر سکتے۔ 26 اپریل کو پورا پاکستان مظلوم فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے بند ہوگا۔ بلوچستان کے تاجر ودکاندار بھی ہر قسم کے کاروبار بند کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دکانداروں اور نوجوانوں کے وفود اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ فلسطین کے حق میں آواز بلند کرنا ظالم کے خلاف احتجاج کرنا، اور اسرائیلی و امریکی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ یہ وقت خواب غفلت کا نہیں، غیرت اور اتحاد کا ہے۔ مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہونا ایمان کا تقاضا ہے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کی کال پر اہل غزہ سے اظہار یکجہتی اور اسرائیلی مظالم کے خلاف 26 اپریل بروز ہفتہ ملک گیر شٹر ڈاؤن کے سلسلے میں بلوچستان کے تاجر دکاندار بھی ہڑتال کریں گے

بلوچستان کے مسائل معاشی ترقی سے حل نہیں کیے جاسکتے، رضا ربانی

پارلیمانی کمیٹی جے یو آئی ف اور دیگر جمہوری قوتوں سے رابطہ کرے عوام کے سیاسی انتخاب کا احترام کیا جائے گا، سابق چیئرمین سینیٹ

بلوچستان کے مسائل کا ایک سیاسی حل ہے جو سیاسی اتفاق رائے سے تیار کیا جائے، ناگزیر ہے وسائل کو عوام پر خرچ کرنا ہوگا، بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سابق چیئرمین سینیٹ اور پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل صرف معاشی ترقی سے حل نہیں کیے جاسکتے اسلام آباد سے جاری ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا ایک .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی حل ہے، جو سیاسی اتفاق رائے سے تیار کیا جائے، ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل صرف معاشی ترقی سے حل نہیں کیے جاسکتے، پارلیمنٹ ہی واحد ادارہ ہے، جو ایسا سیاسی اقدام اٹھا سکتا ہے۔ سینیٹر میاں رضا ربانی نے مزید کہا کہ فوری طور پر ایک آل پارٹیز پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے، جو حقیقی بلوچ قیادت مالک بلوچ اور اختر مینگل سے رابطہ کرے۔

حق کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، گہرام بگٹی

جیل سیاسی لوگوں کا دوسرا گھر، عہدیداران وکارکنوں کو سلام پیش کرتا ہوں، رہائی کے بعد گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر سابق ممبر اسمبلی نوابزادہ گہرام بگٹی نے جیل سے رہائی کے بعد جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی نائب صدر نور اللہ وطن دوست کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کی ہمت وجرات کو سلام پیش کرتا ہوں جیل سیاسی لوگوں کا دوسرا گھر ہے حق اور ننگ و ناموس کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے پارٹی کی مرکزی کابینہ کی میٹنگ اسلام آباد کی تجویز .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پر دونوں رہنماؤں کا اتفاق ہوا اس سلسلے میں پارٹی سربراہ نوابزادہ شاہ زین بگٹی سے مشاورت کی جائے گی اور ملکی سطح پر پارٹی پالیسی کا اعلان کیا جائے گا بلوچستان کی تمام سیاسی پارٹیوں تاجران کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے کامیاب ہڑتال کی ایک ہفتہ کے بعد اسلام آباد سے کوئٹہ واپسی پر پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ مفصل گفت وشنید ونشست کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 19 APR 2025 Page No. 25

گیس آفس کی سریاب سے منتقلی کا فیصلہ واپس لیا جائے، جمعیت

بلز میں مختلف قسم کے چارجز کی وجہ سے عوام پریشان، پیشرفت نہ ہونے کے برابر ہے، مولانا ہاشم

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا حافظ حسین احمد شرودی، حاجی عبدالصادق نورزئی، مولانا شاہ محمد، حاجی عبدالواحد آغا، مولانا محمد ساسولی، مولانا ہاشم خیلشکی، مولانا حفیظ اللہ، ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا مفتی نیک محمد فاروقی رحیم الدین ایڈووکیٹ نعمت افغان چوہدری محمد عاطف مولانا ضیاالرحمن فاروقی، نکری محمد جان لانگو ودیگر نے بیان میں کہاہے کہ جمعیت ضلع کوئٹہ سوئی سدرن گیس سریاب برانچ کی بندش و منتقلی کی مذمت کرتی ہے، سریاب وسیع و کثیر آبادی پر مشتمل علاقہ ہے جہاں لاکھوں افراد رہائش پذیر ہیں۔ سریاب کوئٹہ شہر کے وسط میں ہوتے ہوئے بھی تمام سہولیات سے محروم ہے جو سریاب کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہاکہ جمعیت ضلع کوئٹہ عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے گیس حکام سے مطالبہ کرتی ہے کہ سوئی گیس آفس سریاب برانچ کی بندش کے فیصلے کو واپس لیتے ہوئے آفس کو بحال کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوں میں مختلف قسم کے ناجائز چارجز لگا رہے ہیں جس سے بلز بھر زیادہ آرہے ہیں اور دوسری مصیبت یہ کہ ایک ہفتہ سے سریاب ہزار گنجی و دیگر ملحقہ علاقوں میں پریشر انتہائی کم ہے جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ترقیاتی منصوبوں سے سریاب کا نقشہ بدل دینگے، علی مدد جتک

ہمیشہ بلاتفریق لوگوں کی خدمت کی، رکن اسمبلی کا کھلی کچہری کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی کے ایم پی اے حاجی علی مدد جتک کی جانب سے اپنی رہائش گاہ پر کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد نے سابق وزیر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا سابق وزیر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ کھلی کچہری کا مقصد لوگوں کے مسائل کا حل جلد یقینی بنانا ہے پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کی بلاتفریق خدمت کی ہے سریاب کی ترقی اور خوشحالی کیلئے عوامی حمایت ناگزیر ہے ترقیاتی منصوبوں سے سریاب کا نقشہ بدل دینگے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جس کے ثمرات جلد عوام کے سامنے ہونگے۔

مستقبل سے مایوس لاکھوں ہنر مند ملک چھوڑنے پر مجبور، طاہر بزنجو

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ صوبائی خودمختاری کی نفی، بلوچوں اور پشتونوں کو قبول نہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما میر طاہر بزنجو نے کہاہے کہ ملک کے حالات بہت خراب ہیں، سیاسی انتشار اور معاشی بدحالی ہے، اپنے مستقبل سے مایوس ہو کر لاکھوں ہنر مند ملک چھوڑ رہے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہاکہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں حکومتی رٹ تقریباً ختم ہو چکی، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ درحقیقت اسٹیبلشمنٹ، صدر زرداری اور میاں برادران کا مشترکہ پروجیکٹ ہے اور اس کا اصل ہدف بلوچوں اور پشتونوں کی قیمتی معدنیات کو ہڑپ کرنا ہے اور یہ ایکٹ 18ویں ترمیم کی عین ضد، صوبائی حقوق اور خودمختاری کی نفی ہے، قیمتی منرلز سے متعلق وفاقی اجارہ داری بلوچوں اور پشتونوں کو ہرگز قبول نہیں، بلوچ اور پشتون قوم پرست آپس میں مل کر اس ایکٹ کے خلاف آواز بلند کریں۔

MASHRIQ QUETTA

حافظ حسین احمد مرحوم نے ہمیشہ ظلم کی مخالفت کی، سردار اختر مینگل

مرحوم نے مظالم و ناانصافی کیخلاف آواز اٹھائی، فرزندان سے تعزیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہاہے کہ حافظ حسین احمد مرحوم نے ہمیشہ بلوچستان کے حقوق کیلئے آواز بلند اور مظالم کی مخالفت کی، پارلیمنٹ ہو یا اس سے باہر حافظ حسین احمد ہمیشہ بلوچستان کی آواز بنے یہ بات انہوں نے جمعرات کو جامع مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ میں حافظ حسین احمد کی وفات پر ان کے بیٹوں حافظ منیر احمد، حافظ زبیر احمد، حافظ محمود اور حافظ ظفر احمد اور محمد انس منیر سے تعزیت اور بات چیت کرتے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ حافظ حسین احمد مرحوم نے ہمیشہ بلوچستان کے حقوق کی سیاست کی اگرچہ ان کا تعلق جمعیت علماء اسلام پاکستان سے تھا لیکن انکا طرز سیاست بلوچ قوم پرستوں سے کم نہیں تھا انہوں نے کہا کہ چاہے وہ پارلیمنٹ میں یا پارلیمنٹ سے باہر انہوں ہمیشہ بلوچستان میں ہونے والے مظالم کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حافظ حسین احمدؒ کی سیاست سے شاید کچھ لوگ اختلاف رکھتے ہوں لیکن بلوچستان کے حوالے سے انہوں نے جو کردار ادا کیا وہ ہمارے بلوچستان کی سیاست بلکہ بلوچ قوم پرست سیاست دانوں کی طرح حافظ حسین احمد مرحوم کا سیاسی فلسفہ بلوچستان کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ، میر مقبول احمد لہڑی، سابق ایم پی اے میر احمد نواز ہنگوئی، چیئرمین عبدالواحد بلوچ، میر نعیم اللہ، تنویر رند، میر نجیب ایڈووکیٹ، سعید احمد محمد حسنی، شعیب الرحمان محمد حسنی میروز خان نورزئی اور دیگر بھی موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

افغانیوں کو خصوصی رعایت اور چمن پرلت کے مطالبات تسلیم کئے جائیں

کوئٹہ میں جرگہ

افغان مہاجرین کی باعزت اور محفوظ واپسی، بارڈر ٹریڈ کے نظام کی اصلاح اور بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ کیا جائے، اعلامیہ

موجودہ حالات میں مہاجرین کی واپسی کا عمل سختی کے بجائے بھائی چارے اور اسلامی اقدار کے تحت انجام پانا چاہیے

کوئٹہ (یو این اے) جماعت اسلامی بلوچستان کے زیر اہتمام افغان مہاجرین کی جبری و ناروا بیدخلی، توہین آمیز رویوں کے خاتمے، اور انسانی حقوق و عالمی قوانین کی روشنی میں بارڈر ٹریڈ میں عام آدمی کے مفادات و حقوق کے تحفظ کے لیے ایک نمائندہ جرگہ و کانفرنس کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت صوبائی امیر جماعت اسلامی اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کی۔ کانفرنس میں عوامی نیشنل پارٹی، تحریک انصاف، مسلم لیگ ن، کاکڑ جمہوری پارٹی، سول سوسائٹی، نوجوان رہنماں، قبائلی و سیاسی عمائدین اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ وفود نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس کے بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

اختتام پر ایک جامع متفقہ اعلامیہ جاری کیا گیا جس میں افغان مہاجرین کی باعزت اور محفوظ واپسی، بارڈر ٹریڈ کے نظام کی اصلاح، اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ افغانستان اور پاکستان جغرافیائی و تہذیبی طور پر جڑے ہوئے ہمسائے ہیں اور افغان مہاجرین کو دہائیوں تک پناہ دینا پاکستان کی انسانی ہمدردی کی روشن مثال ہے۔ موجودہ حالات میں مہاجرین کی واپسی کا عمل سختی کے بجائے بھائی چارے اور اسلامی اقدار کے تحت انجام پانا چاہیے۔ اعلامیہ میں درج ذیل اہم نکات شامل تھے: افغان مہاجرین کی جائیداد، کاروبار، اور ذاتی املاک کے تحفظ کے لیے بااختیار کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ رضاکارانہ واپسی کے خواہشمند مہاجرین کو مکمل تحفظ و سہولت دی جائے، جبکہ دیگر کو مہلت دی جائے تاکہ وہ مناسب انتظامات کر سکیں۔ پاکستان میں افغان شہریوں کے لیے ویزہ پالیسی میں نرمی کی جائے، بالخصوص ایک روزہ ویزہ پالیسی لاگو کی جائے۔ چمن پرلت کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے شناختی کارڈ اور تذکرے پر تجارت و آمدورفت ممکن بنائی جائے۔ پاکستانی شہریوں سے شادی کرنے والے افغان باشندوں کو خصوصی رعایت و شہریت دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2025 Page No. 26

سردار اختر مینگل کا اعلان نیک شگون، عوام کو دھرنوں میں کوئی دلچسپی نہیں: ثمینہ ممتاز زہری

اگر ہم آزاد فضاؤں میں سانسیں لے رہے ہیں یہ سب ملکی حفاظت پر مامور بہادر سپوتوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے: چیئرپرسن سینٹ قائمہ کمیٹی انسانی حقوق

دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں ناقابل برداشت مسلح افواج ملک سے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گی

یہ قومی فریضہ ہے کہ ملکر وطن کی حفاظت کیلئے کردار ادا کریں ملک کیلئے قربانی دینے والے افسروں و جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ملکی سلامتی اور دہشت گردی کے خلاف مسلسل جنگ میں شہداء اور غازی ہمارا فخر اور سرمایہ افتخار ہیں آج اگر ہم آزاد فضاؤں میں سانسیں لے رہے ہیں تو یہ سب ملکی حفاظت پر مامور ہمارے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے ان خیالات کا اظہار چیئرپرسن سینٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ بزدل اور ناعاقبت اندیش...........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

دشمنوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملانے میں ہماری افواج اور دیگر سیکیورٹی فورسز کا کردار نہایت نمایاں اور قابل تعریف ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف مختلف آپریشنز کے دوران قوم کے لئے جرات و بہادری کی داستانیں رقم کرنے والے افسروں اور جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے خون سے وطن کی آبیاری کی اور قیام پاکستان سے اب تک وطن کے دشمنوں اور دہشتگردوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہوئے ہیں اور دشمنوں کے مکروہ عزائم کو ہمیشہ ناکام بنایا ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ مادر وطن کیلئے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے جرات اور بہادری کے پیکر شہداء کے خاندانوں کو سلام پیش کرتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 APR 2025 Page No. 27

بیلہ: منشیات فروش رنگے ہاتھوں گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او وڈھل عبدالجلیل سومرو نے دو کلو آئس شیشہ برآمد ہونے پر ملزم عبدالواحد ساکن قلات کو گرفتار کرلیا۔

ہزار گنجی میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے کمسن چرواہا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے کمسن چرواہا زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق مری کیمپ ہزار گنجی کا رہائشی 7 سالہ چرواہا اپنے مویشی چرا رہا تھا وہ جیسے ہی قبرستان کے قریب پہنچا تو دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے زخمی ہوگیا بچے کو ہسپتال منتقل کردیا گیا بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق دھماکے خیز مواد پلاسٹک میں رکھا ہوا تھا۔

INTEKHAB QUETTA

نامعلوم افراد پولز سے تاریں لے اڑے، ساکران کے گوٹھوں کو سپلائی معطل

شدید گرمی میں مکینوں کو مشکلات کا سامنا، کے الیکٹرک حکام بحالی میں ناکام

حب (نمائندہ انتخاب) ساکران کے مختلف گوٹھوں کو بجلی سپلائی کرنے والی K الیکٹرک کے پولز سے نامعلوم چوروں تاریں لے اڑے بجلی سپلائی معطل, محمد حسن خاصخیلی گوٹھ، لال بخش محمد حسنی گوٹھ، عثمان میراجی گوٹھ سمیت دیگر متعدد گوٹھ اندھیرے میں ڈوب گئے، بجلی معطل ہونے کے سبب گرمی میں گوٹھ کے مکینوں کو پریشانی کا سامنا، شکایت کے باوجود تا حال K الیکٹرک عملہ بجلی کی ازخود تاریں لگانے اور بجلی بحال کرنے میں ناکام کوئی پُرسان حال نہیں، گوٹھ کے مکینوں نے رات اندھیرے اور مچھروں بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

میں گزار دی اس حوالے سے مذکورہ متاثرہ گوٹھ کے مکینوں کے مطابق گزشتہ شب رات گئے نامعلوم چار ساکران کے مختلف محمد حسن خاصخیلی گوٹھ، لال بخش محمد حسنی گوٹھ، عثمان میراجی گوٹھ سمیت دیگر گوٹھ کو جانے والی K الیکٹرک کے کھمبوں سے تاریں کاٹ کر چوری کر فرار ہو گئے تاریں چوری ہونے کے سبب متعدد گوٹھ اندھیرے میں ڈوب گئے اور دن بھر بجلی معطل ہو رہی K الیکٹرک عملہ کو شکایات کرانے کے باوجود تا حال تاریں لگائی جا سکیں اور نہ ہی گوٹھ کا بجلی بحال ہو سکا انھوں نے کہا کہ رات کے وقت K الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے ساکران میں بجلی بند کر دی جاتی ہے جس کا چور فائدہ اٹھاتے ہیں اور بجلی کی تاریں کاٹ کر فرار ہو جاتے ہیں اور بجلی کی سپلائی مکمل طور پر معطل ہو جاتی ہے جس کا خمیازہ ساکران کے مذکورہ گوٹھوں سمیت دیگر گوٹھوں کو بھگتنا پڑتا ہے انھوں نے K الیکٹرک کے اعلیٰ حکام سے مذکورہ گوٹھوں کی بجلی معطلی کا نوٹس لینے اور بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔

خضدار پولیس کی کارروائی لاکھوں مالیت کے زرعی بیج برآمد، ملزم گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار پولیس کی کامیاب کاروائی لاکھوں روپے مالیت کی زرعی بیج برآمد، ایک ملوث ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی پولیس جاوید احمد زہری کی سخت ہدایت پر ڈی ایس پی محمد زمان پندرانی کی زیرنگرانی ایس ایچ او بھاول خان پندرانی نے اہم کاروائی کرتے ہوئے ارباب کمپلیکس خضدار میں ایک بند دکان کے تالے توڑ کر زرعی بیج چوری کرنے والے ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ملزم گلزار علی ولد نواب علی قوم بھٹی سکنہ بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

...ب آباد سندھ کو گرفتار کر کے جنکے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی ...بیج اور واردات میں استعمال ہونے والے رکشہ بھی برآمد کرلیا گیا۔

حب پولیس کی کارروائیاں، اسلحہ، منشیات ومسروقہ مال برآمد، ملزمان گرفتار

حب (نمائندہ انتخاب) حب سٹی پولیس کی مختلف چھاپہ مار کاروائیاں منشیات، اسلحہ، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ملزمان گرفتار، الگ الگ مقدمات درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی اس حوالے سے ترجمان ڈسٹرکٹ پولیس حب کے جاری ایک ہینڈ آؤٹ کے مطابق ایس پی حب بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

سید فاضل شاہ بخاری کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او حب سٹی عبدالقادر شیخ کی قیادت میں پولیس حب سٹی نے جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی ہیں عوام کے جان و مال کے تحفظ، علاقے میں امن وامان کی بحالی اور جرائم کی بیخ کنی کے لیے ان کارروائیوں کا تسلسل دن رات جاری ہے مقدمہ نمبر 154/2025 بجرم 9(1)C اینٹی نارکوٹکس ایکٹ ایس ایچ او حب سٹی نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم عبدالرحمان ولد عبدالعلیم خان کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 2000 گرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد ہوئی۔ مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ مقدمہ نمبر 155/2025 بجرم 392 ت پ پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے حسین ولد محمد ایوب قوم مینگل کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 30 بور پسٹل بمعہ راؤنڈز برآمد ہوا۔ اسلحہ رکھنے کے جرم میں مقدمہ نمبر 156/2025 بجرم 15/E بھی درج کرلیا گیا ہے۔ مقدمہ نمبر 152/2025 بجرم 392 ت پ طالب ولد عبدالغفور قوم بزنجو کو لوٹ مار کے مقدمہ میں گرفتار کرلیا گیا، جس سے تفتیش جاری ہے اور مزید انکشافات متوقع ہیں۔ مقدمہ نمبر 158/2025 بجرم 381/A ت پ موٹر سائیکل چوری کے کیس میں نظر محمد ولد نور محمد قوم رند کو گرفتار کیا گیا۔ چوری شدہ موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ مقدمہ نمبر 131/2025 بجرم 34, 302 ت پ قتل کے سنگین مقدمہ میں سردار ولد داد محمد قوم لہڑی کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کی جانب سے تفتیش جاری ہے اور اہم شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ مقدمہ نمبر 135/2025 بجرم 395 ت پ ڈکیتی کی واردات میں ملوث نصیر حسین ولد عبدالرزاق کو گرفتار کیا گیا ہے، جس سے لوٹی گئی اشیا کی برآمدگی کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ مقدمہ نمبر 52/2025 بجرم 34, 302 ت پ ایک اور قتل کیس میں سردار محمد ولد داد محمد قوم لہڑی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے کیس میں اہم پیش رفت کی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ مقدمہ نمبر 328/2024 بجرم 34, 511, 457, 380 ت پ چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں ملوث غلام علی ولد غلام حسین قوم لہڑی کو گرفتار کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 APR 2025 Page No. 28

ہم ترقی اور خوشحالی کے سفر پر چل پڑے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ اجتماعی کوششوں کے نتیجے میں اللہ تعالی نے معیشت کو استحکام بخشا ہے، ہم ترقی اور خوشحالی کے سفر پر چل پڑے ہیں، اجتماعی کوششوں سے معیشت مستحکم ہوگئی، پاکستان کی ریٹنگ بہتر، عالمی ایجنسی نے بھی آؤٹ لک کو مستحکم قرار دے دیا، ترقی کے سفر میں سرخرو ہوں گے۔ اسلام آباد میں توسیع وتزئین کے وسیع وعریض منصوبے جاری ہیں، ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی نے یہ منصوبہ 60 دن کے بجائے 35 دن میں مکمل کرنے کا اعلان کیا ہے، مجھے ان کی بات پر پورا یقین ہے کہ ماضی میں اس قسم کے اعلانات کو انہوں نے عملی جامہ پہنایا ہے، یہ شہباز سپیڈ ہے اور نہ محسن نقوی سپیڈ ہے بلکہ یہ پاکستان سپیڈ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد خوبصورتی کا گہوارہ بنے گا، اجتماعی کاوشوں سے معیشت میں استحکام آیا، اجتماعی کاوشوں سے پاکستان کا نام بلند ہوگا، بہترین کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان کی عالمی سطح پر درجہ بندی میں بہتری آئی، بلوچستان کے عوام کو تحفہ دیا ہے، بلوچستان کا ٹریک 2 ہزار کے قریب جانیں نگل چکا ہے، بلوچستان کے خونی ٹریک کو ہائی وے بنانے جا رہے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ اللہ تعالی نے سب کی اجتماعی کوششوں کے نتیجے میں پاکستان کی معیشت کو مستحکم کردیا ہے اور ملک اب ترقی اور خوشحالی کی راہ پر چل پڑا ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ سب کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ سامنے ہے کہ نہ صرف پاکستان کی ریٹنگ بہتر ہوگئی ہے بلکہ عالمی ایجنسی فچ کی جانب سے بھی پاکستان کے آؤٹ لک کو مستحکم قرار دیا گیا ہے۔ یہ سب بہتری ٹیم ورک اور مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے، جس سے ملکی معیشت کو استحکام ملا ہے۔ ہم ان شاءاللہ خوش حالی اور ترقی کے سفر پر چل پڑے ہیں اور جس طرح سے ہم نے اپنے عزم کے ساتھ مشکلات کا سامنا کیا، اسی طرح ترقی کا سفر بھی طے کر کے سرخرو ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ جس طرح بھرپور قوت، اعتماد اور قوت ارادی کے ساتھ ٹیم پاکستان نے مشکلات کا سامنا کیا، ترقی کا سفر بھی ہم اسی طرح طے کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ این ایف سی میں بلوچستان کا کوٹا ڈبل کردیا گیا ہے، بلوچستان میں فاصلے زیادہ ہیں، بلوچستان کے عوام کو ایسا منصوبہ چاہیے تھا جو تمام اقوام کے دل کی آواز ہو۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کی تکمیل تمام اکائیوں سے ہوتی ہے، تمام صوبوں کو ساتھ لے کر چلنا حکومت اور مسلح افواج کا وژن ہے، منصوبے کو اعلی معیار کے مطابق مکمل کریں گے، 2 سال میں 3 سو ارب سے زائد کے تخمینے سے شاہراہ تعمیر ہوگی۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ جس طرح بھرپور قوت، اعتماد اور قوت ارادی کے ساتھ ٹیم پاکستان نے مشکلات کا سامنا کیا، ترقی کا سفر بھی ہم اسی طرح طے کریں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا وزیراعظم سے اس انڈر پاس کا افتتاح 60 کے بجائے 35 دن میں کرائیں گے، فیصل مسجد چوک میں ٹریفک بہت زیادہ جام ہوتی ہے اس پر بھی جلد کام کریں گے، اب اسلام آباد کے چوک پوائنٹ پر بھی کام شروع کردیا ہے، بلیو ایریا میں پارکنگ پلازہ بند تھا اس پر بھی کام شروع کیا ہے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس اور سی ڈی اے نے ٹریفک کی بحالی کیلئے مل کر کام کیا ہے، اسلام آباد میں رش اور کمرشل ایکٹیویٹیز بڑھ رہی ہیں، آنے والے دنوں میں اسلام آباد کو مزید بہتر دیکھیں گے، پارکنگ کے مسائل کو کم کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ اجتماعی کوششوں کے نتیجے میں اللہ تعالی نے معیشت کو استحکام بخشا ہے، انشاءاللہ ہم ترقی اور خوشحالی کے سفر پر چل پڑے ہیں۔ اسلام آباد میں جناح سکوائر مری روڈ انڈر پاس کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں توسیع وتزئین کے وسیع وعریض منصوبے جاری ہیں، ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی نے یہ منصوبہ 60 دن کے بجائے 35 دن میں مکمل کرنے کا اعلان کیا ہے، مجھے ان کی بات پر پورا یقین ہے کہ ماضی میں اس قسم کے اعلانات کو انہوں نے عملی جامہ پہنایا ہے، یہ شہباز سپیڈ ہے اور نہ محسن نقوی سپیڈ ہے بلکہ یہ پاکستان سپیڈ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد خوبصورتی کا گہوارہ بنے گا، اجتماعی کاوشوں سے معیشت میں استحکام آیا، اجتماعی کاوشوں سے پاکستان کا نام بلند ہوگا، بہترین کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان کی عالمی سطح پر درجہ بندی میں بہتری آئی، بلوچستان کے عوام کو تحفہ دیا ہے، بلوچستان کا ٹریک 2 ہزار کے قریب جانیں نگل چکا ہے، بلوچستان کے خونی ٹریک کو ہائی وے بنانے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ این ایف سی میں بلوچستان کا کوٹا ڈبل کردیا گیا ہے، بلوچستان میں فاصلے زیادہ ہیں، بلوچستان کے عوام کو ایسا منصوبہ چاہیے تھا جو تمام اقوام کے دل کی آواز ہو۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کی تکمیل تمام اکائیوں سے ہوتی ہے، تمام صوبوں کو ساتھ لے کر چلنا حکومت اور مسلح افواج کا وژن ہے، منصوبے کو اعلی معیار کے مطابق مکمل کریں گے، 2 سال میں 3 سو ارب سے زائد کے تخمینے سے شاہراہ تعمیر ہوگی۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ جس طرح بھرپور قوت، اعتماد اور قوت ارادی کے ساتھ ٹیم پاکستان نے مشکلات کا سامنا کیا، ترقی کا سفر بھی ہم اسی طرح طے کریں گے۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا وزیراعظم سے اس انڈر پاس کا افتتاح 60 کے بجائے 35 دن میں کرائیں گے، فیصل مسجد چوک میں ٹریفک بہت زیادہ جام ہوتی ہے اس پر بھی جلد کام کریں گے، اب اسلام آباد کے چوک پوائنٹ پر بھی کام شروع کردیا ہے، بلیو ایریا میں پارکنگ پلازہ بند تھا اس پر بھی کام شروع کیا ہے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس اور سی ڈی اے نے ٹریفک کی بحالی کیلئے مل کر کام کیا ہے، اسلام آباد میں رش اور کمرشل ایکٹیویٹیز بڑھ رہی ہیں، آنے والے دنوں میں اسلام آباد کو مزید بہتر دیکھیں گے، پارکنگ کے مسائل کو کم کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 APR 2025 Page No. 29

تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ بلوچستان پر لگائینگے

گزشتہ روز وفاقی کابینہ کے ہونیوالے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں کم ہوئی ہیں اس کا فائدہ عوام کو منتقل کرنے کے بجائے بلوچستان پر لگائیں گے۔ ہم نے بہت سوچ بچار کے بعد یہ طے کیا ہے کہ کراچی، قلات، خضدار، کوئٹہ چمن جیسے خونی سڑک کہتے ہیں جو ایک سنگل روڈ ہے لیکن یہ فنڈز کے بغیر مکمل ہوگی۔ آج جو تیل کی قیمتیں کم ہورہی ہیں وہ ہم پاکستانی عوام کو منتقل نہیں کررہے اس بجٹ کو ہم بلوچستان کے عوام کی نذر کررہے ہیں یہ موقع ہے کہ بلوچستان کے عوام کو احساس ہو کہ ہمارے لیے بھی کوئی سوچ رہا ہے یہ رقم این 25 پر خرچ ہوگی۔ یہ ایک بہترین معیاری کوالٹی کی سڑک ہوگی ہم خود کھڑے ہوکر اس کو بنائینگے۔ بلوچستان خوشحال ہوگا تو پاکستان خوشحال ہوگا۔ بلوچستان دیکھ رہا ہے کہ مردان سے سکھر تک موٹروے بن گئی ہے جس پر کئی سو ارب روپے لگ چکے ہیں لیکن ہمارا کیا قصور ہے کہ ہمارے پاس کوئی اس طرح کی سڑک نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 APR 2025 Page No. 30

بلوچستان کی ترقی: احسن حکومتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت

وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے جمعہ کے روز یہاں کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے موقع پر بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لئے ہر حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے دوٹوک حکومتی عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ وفاق اور صوبہ باہمی ہم آہنگی سے بلوچستان کو ترقی کو یقینی بنائیں گے۔ وفاقی وزیر نے گزشتہ روز اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے تفصیلی ملاقات کی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ آمد پر میر سرفراز بگٹی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر ہونے والی ملاقات میں کچھی کینال سمیت جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کی ترقی، وسائل کی تقسیم اور منصوبہ بندی پر مشاورت کی۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے، ترقیاتی عمل میں وفاقی شراکت قابل تحسین ہے، صوبے میں جاری منصوبے عوامی فلاح کی سمت درست قدم ہیں، وفاقی و صوبائی ہم آہنگی سے بلوچستان کی ترقی یقینی بنائیں گے وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی کا کوئٹہ کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب بلوچستان میں وفاقی کابینہ کے حالیہ فیصلوں اور وزیراعظم کے اعلانات پر غیر معمولی اطمینان اور تہنیت کا اظہار کیا جا رہا ہے وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا تھا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے ہونے والی اضافی آمدن بلوچستان میں اہم نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی جائے گی یہ ایک مستحسن اور قابل ستائش اقدام اور اعلان تھا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر جام کمال خان اور نوابزادہ خالد مگسی کے ہمراہ پریس کانفرنس میں وزیراعظم اور وفاقی حکومت کا خصوصی شکریہ ادا کیا وفاقی کابینہ کے متذکرہ اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی خصوصی طور پر شریک تھے اجلاس میں بلوچستان سے متعلق اہم فیصلوں نے عوام کو یہ اطمینان دلایا ہے کہ بھلے بلوچستان تعمیر و ترقی کے سفر میں باقی صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہو مگر موجودہ حکومت اس حوالے سے پوری طرح کوشاں ہے اور خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز بھی بلوچستان سے متعلق اقدامات کا ذکر کیا اور بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر و توسیع اور دیگر منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شاہراہوں کی مخالفت کوتاہ اندیشی ہوگی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں این 25 شاہراہ کی مخالفت کوتاہ اندیشی اور تنگ نظری ہوگی، یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے دل کی آواز ہے، سیاسی و عسکری قیادت سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کا وژن رکھتی ہے، دو سال میں یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچائیں گے بلوچستان کے عوام کے لئے کراچی، قلات، خضدار، کوئٹہ، چمن شاہراہ وفاق کی طرف سے تحفہ ہے۔ یہ خونی شاہراہ دو ہزار جانیں نگل چکی ہے، اب یہ موٹروے بنے گی اور وزیراعظم نے کہا ہے کہ وہ خود اس کی نگرانی کریں گے اسی روز ایک پریس کانفرنس میں وفاقی وزیر مصدق ملک نے بھی بلوچستان سے متعلق وفاقی حکومت کے جامع عزم اور دوٹوک اقدامات بابت تفصیلی اظہار خیال کیا اور کہا کہ بلوچستان کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے حکومت کی کوششوں سے صوبے کی معیشت میں بہتری آئے گی ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کا وژن یہ ہے کہ ہم ملک و قوم کی خدمت کریں اور لوگوں کی زندگیوں میں آسانیاں لائیں وزیراعظم نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ حکومت کے اقدامات کا مقصد عام لوگوں کو فائدہ پہنچانا ہے انہوں نے حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور معاشی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نے ملک کی معاشی حالت بہتر کرنے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں ملک میں مہنگائی کم ہو رہی ہے اور عالمی منڈی کے اتار چڑھاؤ سے ہمارے شہری متاثر ہوتے ہیں، حکومت نے صورتحال کو بہتر بنانے کی کوششیں کی ہیں۔ بلوچستان کی ترقی کے لئے وزیراعظم کا وژن قابل ستائش ہے وفاقی وزیر مصدق ملک کا کہنا تھا کہ کینال منصوبے صوبے کی معیشت کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے بلوچستان کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے صوبے کی معیشت میں بہتری آئے گی حکومت کا مقصد عام لوگوں کی ترقی کو فروغ دینا ہے اور بلوچستان کی ترقی وزیراعظم کا خواب ہے وفاقی وزیر کی بات چیت میں معیشت سے متعلق خبروں کا ذکر ہم نے اس بناء پر کیا کہ حالیہ چند دنوں کے دوران جہاں بلوچستان سے متعلق اچھی اور حوصلہ افزاء خبریں آئی ہیں وہاں معاشی منظرنامے پر بھی اچھی اور امید افزاء خبروں کا سلسلہ جاری ہے جس پر وزیراعظم نے اطمینان کا اظہار کیا ہے ہمیں قوی امید ہے کہ معیشت کی بحالی و استحکام، قومی آمدن میں اضافے، سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لانے اور پائیدار معاشی اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے حکومت اقدامات کوششوں اور کاوشوں کا تسلسل برقرار رکھے گی رہ گئی بلوچستان کی بات تو بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بیش بہا معدنی وسائل اور خزائن سے مالا مال کیا ہے یہاں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں مگر المیہ یہ ہوا کہ ماضی کی حکومتوں میں بلوچستان کی تعمیر و ترقی یہاں کے عوام کی زندگیوں میں موثر بدلاؤ، روزگار کے مواقع کی فراہمی و فراوانی، جدت، ترقی اور بہتری کے حوالے سے وہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے جن کی ضرورت تھی اس کے باعث بلوچستان باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا اور پسماندگی کا شکار ہو کر رہ گیا جس کے اثرات ہر شعبے میں واضح محسوس کئے جا سکتے ہیں تاہم یہ امر انتہائی مستحسن اور قابل ستائش ہے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران بلوچستان میں مختلف شعبوں میں اصلاحات، جدت، بہتری اور تعمیر و ترقی کے حوالے سے وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے دوٹوک عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے وفاق اور اور صوبہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی و استحکام کے لئے پوری طرح سنجیدہ اور ایک پیج پر رہتے ہوئے اقدامات اٹھا رہے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی حکومت کے حالیہ فیصلے پر جلد سے جلد اور تیز تر عملدرآمد یقینی بنایا جائے ساتھ ہی ابھی چونکہ بجٹ سازی کے مراحل ہیں وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ صوبائی حکومت سے اگلے مالی سال کی وفاقی پی ایس ڈی پی کے حوالے خصوصی تجاویز طلب کرے اور صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ چھوٹی چھوٹی چٹی سکیمات کی بجائے ایسی سکیمات کی تجاویز دیں جنہیں عملی صورت میں متشکل کر کے بلوچستان کی تیز رفتار ترقی کے اہداف جلد سے جلد حاصل کئے جا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No. 4

Dated: 19 APR 2025 Page No. 31

بلوچستان شاہراہ

پیٹرول کی پندرہ روزہ قیمت میں اس مرتبہ کمی کی جانا تھی لیکن سابقہ قیمت برقرار رکھی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ اس طرح جو رقم حاصل ہوگی، وہ کوئٹہ سے قلات اور خضدار کے راستے کراچی تک عظیم تر شاہراہ بلوچستان کی از سر نو تعمیر پر خرچ کی جائے گی۔ یہ شاہراہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو ملک کے معاشی حب کراچی سے ملاتی ہے اور صنعتی وتجارتی ترقی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس پر لاگت کا تخمینہ تین سو ارب روپے لگایا گیا ہے اور یہ دو سال میں مکمل ہوگی۔ جمعرات کو جناح اسکوائر مری روڈ انڈر پاس کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ شاہراہ سیاسی وعسکری قیادت کا سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کا وژن ہے۔ انہوں نے شاہراہ پر تنقید کو، کوتاہ اندیشی اور تنگ نظری قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فاصلے سیکڑوں نہیں، ہزاروں میل کے ہیں۔ اسلئے اس پر سرمایہ کاری بھی اسی حساب سے ہونی چاہئے کیونکہ کسی بھی وفاقی اکائی کے پیچھے رہ جانے سے پاکستان کی ترقی متاثر ہوگی۔ بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، 2010ء میں این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا حصہ 100 فیصد بڑھا دیا گیا تھا اور اس میں چاروں صوبوں اور وفاق کی رضامندی شامل تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ بلوچستان کے عوام کے دل کی آواز ہے۔ وزیراعظم نے اس شاہراہ کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا، بلوچستان کے مستقبل کے حوالے سے اس کی اپنی اہمیت ہے، جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ بلوچستان کی اقتصادی ترقی کیلئے معدنیات کی تلاش کے منصوبوں کے ساتھ اس شاہراہ کی تکمیل انتہائی ضروری ہے۔ توقع کی جانی چاہئے کہ کراچی کوئٹہ شاہراہ پروگرام سیاسی مصلحتوں کا شکار نہیں ہونے دیا جائے گا اور اسے اس صوبے کے پسماندہ عوام کی خوشحالی کیلئے بروقت مکمل کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 4

Dated:

Page No. 32

Addressing farmers woes

Balochistan, finds itself in the relentless grip of a severe and prolonged drought. This natural calamity is not merely an environmental concern; it is an existential threat to the province's very economic and social fabric. With a staggering 70 percent of its population directly or indirectly reliant on agriculture and livestock. The drought is fracturing livelihoods, decimating communities, and jeopardizing the future of Balochistan. The miseries of Balochistan's farmers have been steadily mounting, exacerbated by years of insufficient rainfall and the looming shadow of climate change. For generations, these hardworking individuals have toiled the land, their lives intricately interwoven with the rhythms of the seasons. They are the custodians of the province's food security, the backbone of its rural economy. Yet, today, their fields lie barren, their water sources have dwindled to mere trickles, and their livestock, their precious assets, wither away under the unforgiving sun. The ongoing severe drought has pushed this already vulnerable community to the brink. Crops have failed, leaving farmers with no harvest to sustain their families or generate income. Orchards, once vibrant with the promise of fruit, now bear the skeletal remains of withered trees. The lack of fodder and water has forced many to sell their livestock at distress prices, often for a pittance, further eroding their already precarious financial standing. The cycle of debt deepens, pushing families into a vortex of despair. The impact extends far beyond the individual farmer. The decimation of the agriculture sector has a cascading effect on the entire provincial economy. The scarcity of locally produced food items is contributing to rising inflation, further burdening the already struggling populace. The social fabric of rural communities, traditionally bound by agricultural practices and shared resources, is fraying under the strain of displacement and economic hardship. In this hour of profound crisis, the federal government cannot afford to remain a distant observer. Balochistan's plight demands immediate and comprehensive intervention. It is not merely a matter of providing temporary relief; it requires a strategic and long-term commitment to revitalizing the province's agriculture sector and building resilience against future climate shocks. A substantial financial package for Balochistan's farmers is not just an act of charity; it is a necessary investment in the province's future and the nation's stability. It is now the responsibility of the federal government to extend a helping hand and steer the province's vital agriculture sector out of this devastating crisis, ensuring a future where the parched earth can once again yield sustenance and hope.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 4

Dated: 19 APR 2025 Page No 3

ڈینگی بخار؛ ایک خاموش قاتل: وجوہات، اثرات اور بچاؤ

تحریر: حبیب الرحمٰن سالانی
ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن سیل محکمہ صحت

ڈینگی بخار ایک خطرناک اور تیزی سے پھیلنے والی مہلک بیماری ہے، جو دنیا کے کئی ممالک بالخصوص جنوبی ایشیا، بشمول پاکستان اور صوبہ بلوچستان میں ہر سال ہزاروں افراد کو متاثر کرتی ہے۔ یہ بیماری بنیادی طور پر مچھر کے ذریعے پھیلتی ہے اور اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مہلک بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ اس مضمون میں ہم ڈینگی کیا ہے، اس کی علامات، پھیلاؤ کے ذرائع، اثرات اور اس سے بچاؤ کی تدابیر پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔ ڈینگی بخار (ہڈی توڑ بخار) ایک وائرل انفیکشن ہے جو ایک خاص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ ڈینگی کا مچھر رنگ میں دھاری دار ہوتا ہے اور باقی مچھروں کے مقابلے یہ صاف پانی میں افزائش پاتا ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال لاکھوں انسان ڈینگی بخار سے متاثر ہوتے ہیں۔ ڈینگی شدید ہوسکتا ہے اور موت کا باعث بن سکتا ہے۔ ڈینگی کا مچھر انسانوں کو طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے اوقات میں کاٹتا ہے۔ ڈینگی بخار کا کوئی علاج نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اس جان لیوا مرض سے صرف احتیاطی تدابیر اپنا کر ہی بچاؤ جا سکتا ہے۔ ڈینگی بخار کی علاما تشدید بخار (ہڈی توڑ بخار) تکلی ہونا یا قے آنا، آنکھوں کے پیچھے درد، سر میں شدید درد، پٹھوں اور جوڑوں میں درد، غدود میں سوجن، جسم میں سرخ دھبے اور خون کا اخراج شامل ہیں۔ متاثرہ شخص میں علامات 4 سے 10 دن کے اندر ظاہر ہوتی ہیں لہذا علامات

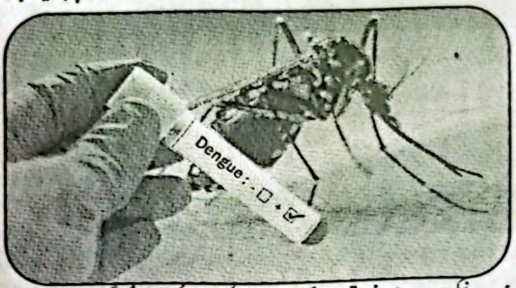

ظاہر ہونے کی صورت میں فوراً قریبی مرکز صحت سے رجوع کریں۔ ڈینگی بخار کیسے پھیلتا ہے؟ ڈینگی وائرس متاثرہ مادہ مچھر کے کاٹنے سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ ڈینگی کے پھیلاؤ میں پانی ذخیرہ کرنے کے غیر محفوظ طریقے شامل ہیں۔ ڈینگی کا مچھر گھروں اور محلوں میں ٹھہرے ہوئے صاف پانی میں افزائش پاتا ہے۔، لہذا احتیاطی تدابیر اپنا کر ڈینگی کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ احتیاطی تدابیر اپنی جلد کو ڈھانپنے کے لیے لمبی آستینوں والا لباس پہنیں۔ کھلی جلد پر مچھر بھگانے والی لوشن لگائیں، گھروں پر مچھر مار جلیبی یا اسپرے کا استعمال کریں اور بستروں پر مچھر دانی ڈالیں۔ کھڑکیوں اور دروازوں پر باریک جالی یا اسکرین لگائیں تاکہ مچھر گھر کے اندر داخل نہ ہوسکیں۔ کپڑوں، مچھر دانی، خیموں اور بستر پر محفوظ مچھر مار دوا لگائیں تاکہ مچھر آپ سے دور رہیں۔ گھر میں صاف پانی ذخیرہ کرنے کے لیے پانی کی ٹنکی، برتن، بالٹی، مٹکے اور ٹب وغیرہ ہمیشہ ڈھانپ کر رکھیں۔ جانوروں اور پرندوں کا پانی شام ہوتے ہی ہٹا لیں اور اپنے گھر، گملوں اور کیاریوں میں پانی ٹھہرنے نہ دیں۔ پرانے ٹائر اور فریج کی ٹرے سے پانی بہا دیں تاکہ مچھر کی افزائش نہ ہو سکے۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کے احکامات کے تحت ہیلتھ ایجوکیشن سیل ہیلتھ ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام حب، لسبیلہ، کیچ اور گوادر میں مختلف اقدامات جیسے کہ مچھر مار اسپرے، آگاہی مہمات کا آغاز کردیا گیا ہے مگر اس بیماری کے مکمل خاتمے کے لیے عوامی تعاون اور احتیاط لازمی ہے۔ ڈینگی جیسی بیماریاں صرف طبی علاج سے ختم نہیں ہوتیں بلکہ ان کے خلاف جنگ میں سب سے بڑا ہتھیار عوامی شعور ہے۔ اگر ہر فرد یہ طے کرلے کہ وہ اپنے گھر، محلے اور دفتر کو صاف رکھے گا، پانی جمع نہیں ہونے دے گا اور مچھر مار اقدامات کرے گا تو اس بیماری کو جڑ سے اکھاڑا جا سکتا ہے۔ ڈینگی بخار بظاہر ایک عام بخار لگتا ہے، مگر اس کے اثرات انتہائی مہلک ہو سکتے ہیں۔ اس بیماری سے بچاؤ ممکن ہے، بشرطیکہ ہم بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں، علامات کو سنجیدگی سے لیں اور فوری طور پر طبی معائنہ کروائیں۔ حکومت، میڈیکل اداروں، میڈیا اور سب سے بڑھ کر عوام کا مشترکہ کردار اس مرض کو شکست دینے میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یاد رکھیں، احتیاط علاج سے بہتر ہے اور ڈینگی بخار کے معاملے میں یہ اصول حرف بہ حرف درست ثابت ہوتا ہے۔